DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo
(Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir
(Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar
(Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact:
9906531185

"ریپڈ سپورٹ فورسز" نے مظالم کیے
حضرموت کی کشیدگی خطرناک ہے: گوتریس
P 3

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ
شہنشاہ
سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

P 8
مجھے، شبھمن اور دیگر کی بیٹنگ کی ذمہ داری لینی چاہیے تھی: سوریہ کمار یادو

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 276 | 13 دسمبر 2025 سنیچر وار | بمطابق 22 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Saturday 13 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

نوگام حادثاتی دھماکہ کے شہداء کے اہل خانہ سے لیفٹیننٹ گورنر نے ملاقات کر کے تقرری نامے سونپے

قوم شہداء کے خاندانوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی

منوج سنہا نے دہشت گردی کے نیٹ ورک کو بروقت ناکام کرنے پر جموں کشمیر پولیس کو خراج تحسین پیش کیا

سرینگر 12 دسمبر/ انفو

لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں نوگام کے حادثاتی دھماکے کے شہداء کے خاندانوں سے ملاقات کی اور ہمدردی کی بنیاد پر تقرری کے خطوط تقسیم کیے۔ لفٹیننٹ گورنر نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے خاندانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم شہداء کے خاندانوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے تاکہ وہ عزت اور راحت کی زندگی گذار سکیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پچھلے مہینے دہشت گرد نیٹ ورک کو بے نقاب/14

وزیر اعظم کا 3 ممالک کا دورہ اردن، ایتھوپیا اور عمان اگلے ہفتے طے

تعلقات کو مضبوط کرنے باہمی ترقی اور خوشحالی کیلئے تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کیلئے دورہ انتہائی اہم

سرینگر/ 12 دسمبر/ ایس این این//

دوطرفہ تعلقات کو مضبوط کرنے، باہمی ترقی اور خوشحالی کیلئے تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے، اور خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کو فروغ دینے کیلئے عزم کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی اگلے ہفتے تین ملکوں کا دورہ کریں گے جس کا آغاز اردن سے ہوگا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی اگلے ہفتے تین ملکوں کا دورہ کریں گے جس کا آغاز اردن سے ہوگا اور اس میں ایتھوپیا اور عمان بھی شامل ہوں گے۔ وزیر اعظم مودی شاہ عبداللہ دوم بن الحسین کی دعوت

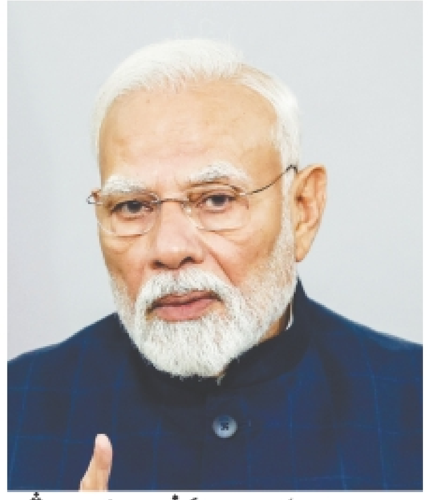

پر 15 دسمبر کو اردن پہنچیں گے۔ ہاشمی کنگڈم کے دو روزہ دورے کے دوران، وزیر اعظم مودی ہندوستان اور اردن کے درمیان تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور علاقائی مسائل پر نقطہ نظر کا تبادلہ کرنے کیلئے شاہ عبداللہ دوم بن الحسین سے ملاقات کریں گے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ دورہ، دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ہندوستان اردن دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے، باہمی ترقی اور خوشحالی کیلئے تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے، اور خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے ہمارے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ دورے کے دوسرے مرحلے میں ایتھوپیا کے وزیر اعظم ابی احمد علی کی دعوت پر وزیر اعظم مودی 16 دسمبر سے ایتھوپیا کا/1

شوپیاں میں گھر کے قریب غلطی سے تالاب میں گر کر کمسن بچہ لقمہ اجل

سرینگر/ 12 دسمبر/ ایس این این//

جنوبی ضلع شوپیان کے چھوٹی پورہ علاقے میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب ایک چھوٹا بچہ غلطی سے گھر کے قریب تالاب میں گرنے کے بعد جاں بحق ہوگیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو شوپیان سے نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کے چھوٹی پورہ علاقے میں جمعہ کی صبح اس وقت کہرام مچ گئی جب ایک کمسن بچہ غلطی سے اپنے گھر کے قریب/8

حکومت نے مردم شماری کیلئے 11718 کروڑ کی منظوری دے دی

مکانات کی فہرست اور گنتی کی اپریل 2026 سے فروری 2027 تک تیار ہوگی

سرینگر / 12 دسمبر / کے این ایس:

مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعہ کو کہا کہ حکومت نے 2027 کی مردم شماری کے انعقاد کے لیے 11718 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ جبکہ یہ مردی شماری دو مرحلوں میں کی جائے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ

میں مردم شماری کرانے کی تجویز کو منظوری دی جو کہ اپنی نوعیت کی پہلی ڈیجیٹل مشق ہوگی۔ مردم شماری دو مرحلوں میں کی/9

روایتی جنگلاتی باشندوں کے حقوق کے نفاذ کیلئے قبائلی امور کا محکمہ نودل ڈیپارٹمنٹ مقرر

ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری نودل آفیسر مقرر تاکہ وزارت متعلقہ امور حکومت ہند کے ساتھ رابطہ قائم کریں

جموں 12 دسمبر/ نیوز ڈیسک

جموں و کشمیر حکومت نے یونین ٹریٹری میں شیڈیول ٹرائبز اور دیگر روایتی جنگلاتی باشندوں (جنگلاتی حقوق کی پہچان) ایکٹ، 2006 کے نفاذ کے لیے قبیلائی امور کے محکمہ کو نودل ڈیپارٹمنٹ مقرر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ کے ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری کو نودل آفیسر مقرر کیا گیا ہے تاکہ وہ وزارت قبیلائی امور، حکومت ہند کے ساتھ رابطہ قائم کریں اور ایکٹ کے تحت شروع کیے گئے اقدامات کی پیشرفت اور نگرانی کی رپورٹنگ کریں، جن میں دھرتی آبا جنجتیہ گرام اتکارش ابھیان (DAJGUA) کے تحت شامل منصوبے بھی شامل ہیں۔ حکم نامے کے مطابق، یہ تقرری جموں و کشمیر میں جنگلاتی حقوق کے موثر نفاذ اور شفاف مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی ہے۔ نودل آفیسر کا کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ قوانین اور اقدامات وقت پر اور موثر طریقے سے عملی شکل اختیار کریں۔

کشتواڑ میں گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر حادثے کی شکار

ایک شہری ہلاک 3 زخمی جبکہ پولیس نے کیس درج کر تحقیقات شروع کردی

سرینگر/ 12 دسمبر/ ایس این این//

جموں کے کشتواڑ ضلع میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں شہری جاں بحق ہوگیا جبکہ تین دیگر مسافر زخمی ہو گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق خطہ چناب کے کشتواڑ کے تھنلہ ناکہ کے قریب سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سڑک حادثہ اس وقت پیش آیا جب الکازر گاڑی جمعہ کی صبح تھنلہ کے قریب ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی حادثے کی شکار ہونے کے بعد اس میں سوار چار افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ایک زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں مرنے والے شہری کی شاخت/2

جل شکتی محکمے میں انتظامی ردوبدل

11 افسران کی ترقی اور 21 کے تبادلے

سرینگر// 12 دسمبر/ یو این ایس/

جل شکتی محکمہ نے ایک بڑے انتظامی رد وبدل کے دوران گیارہ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئروں کو ایگزیکٹو انجینئر کے عہدے پر ترقی دے دی ہے، جبکہ 21 ایگزیکٹو انجینئروں کے تبادلے بھی عمل میں لائے گئے ہیں۔ ترقی پانے والے انچارج ایگزیکٹو انجینئر میں انیل کمار، یوگیش کمار، محمد امین میر، روہت وڈیرا، نصرت حبیب ملک، ناصر احمد وانی، فاروق احمد گنائی، سریش کمار، ثاقب احمد قاضی، یونس حمید کرمانی اور رشیدہ یوسف شامل ہیں۔ ترقیوں کے بعد محکمہ نے/7

آر اینڈ بی ملازم کے خلاف جعلسازی کرنے پر چارج شیٹ دائر

ملازم پر غیر قانونی ریگولرائزیشن کیلئے تاریخ پیدائش میں تبدیلی کرنے کا الزام

سری نگر، 12 دسمبر (یو این آئی)

کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اسپیشل کرائم ونگ نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے ایک ملازم کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے جس پر الزام ہے کہ اس نے غیر قانونی ریگولرائزیشن حاصل کرنے کے لیے اپنی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ میں جعلسازی کی ہے۔ یہ چارج شیٹ رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 420، 468، 471 اور 201 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 07/2022 میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، ہندوارہ کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب حکومت کے انڈر سکریٹری، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (آر اینڈ بی) نے محکمہ میں ہیلپر کے طور پر ملازم عبدالرشید لون ساکن چوگل ہندوارہ کے پیدائشی ریکارڈ کے مشتبہ جعلی ہونے کی تحقیقات کا/6

CRIME BRANCH
JAMMU AND KASHMIR

سیاحت کی رونق بڑھانے کیلئے نئی سرگرمیوں کا آغاز برفباری کے بعد ہوگا

ہیلی سکیئنگ اور پیرا گلائیڈنگ سے سیاحوں کو متوجہ کیا جا سکتا ہے/ ناظم سیاحت

سرینگر/ 12 دسمبر/ ایس این این//

وادی کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے کا اعلان کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ حکومت نئی سرگرمیوں کا اعلان کرنے سے پہلے پہلی بڑی برفباری کا انتظار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی صورتحال مستحکم ہونے کے بعد ہیلی سکیئنگ، سکیئنگ اور پیرا گلائیڈنگ دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ محکمہ ماحولیاتی سیاحت کو مضبوط بنانے، مہم جوئی کی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور موسم سرما کے پرکشش مقامات کو وسعت دینے کیلئے نئے اقدامات اٹھائے گا کیونکہ یہ خطہ آنے والے تہواروں اور برفباری کے موسم کی تیاری/5

چیف سیکرٹری نے پی ایم اجولا یوجنا کے نفاذ کا جائزہ لیا

مستحقین کی انرولمنٹ اور وادی میں ایل پی جی اسٹاک مستحکم رکھنے کی ہدایت

جموں 12 دسمبر/ انفو

چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج پردھان منتری اجولا یوجنا (پی ایم یو وائی) کے نفاذ پر ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی اور آنے والے سردیوں کے مہینوں کیلئے کشمیر وادی میں ایل پی جی اسٹاک کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری ایف سی ایس اینڈ سی اے اور ڈویژنل کمشنر کشمیر کے علاوہ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے جموں/ کشمیر اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) کے سینئر افسران نے شرکت کی جنہوں نے ضلع وار پیش رفت، نفاذ کے چیلنجوں اور پی ایم یو وائی کی نئی توسیعی مرحلے کے تحت تیاریوں کا اشتراک کیا۔ چیف سیکرٹری نے پی ایم یو وائی کے پہلے مرحلے کی/4

جموں میں بین الاقوامی سرحد پر بی ایس ایف نے مسلح دارانداز گرفتار کیا

سرینگر// 12 دسمبر/ یو این ایس/

سکیورٹی فورسز نے جمعہ کو جموں ضلع کے پرگوال علاقے میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک دارانداز کو گرفتار کر لیا۔ ایک سینیئر پولیس افسر کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت عبد الخالق کے طور پر ہوئی ہے، جسے بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے مشکوک نقل و حرکت کے دوران روکا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے ایک ہتھیار بھی برآمد ہوا۔ بعد ازاں اسے مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس پوسٹ پرگوال، تھانہ کھوڑ کے/3

جموں و کشمیر میں سڑکوں پر ٹریفک حادثات میں 7 سال کے دوران خطرناک حد تک اضافہ

19104 حادثات میں 4269 افراد ہلاک اور 23848 زخمی اور حفاظتی اقدامات میں فوری اصلاحات ناگزیر

سرینگر// 12 دسمبر/ یو این ایس

جموں و کشمیر میں گزشتہ 7 سالوں کے دوران سڑکوں پر حادثات میں خوفناک اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 19,104 حادثات رونما ہوئے ہیں، جن میں 4,269 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں اور 23,848 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ خطے میں سڑکوں پر حفاظتی تدابیر میں فوری اصلاحات کی ضرورت ہے۔ وادی میں 2018 میں 345 حادثات ہوئے، جن میں 46 افراد کی موت اور 383 افراد زخمی ہوئے۔ 2019 میں ان حادثات کی تعداد 310 رہی، جس میں 45 افراد کی موت اور 323 افراد زخمی ہوئے۔ 2020 میں کووڈ کی پابندیوں کی وجہ سے حادثات میں کمی آئی اور 275 حادثات میں 45 اموات اور 265 افراد زخمی ہوئے۔ تاہم، 2021 میں حادثات کی تعداد 331 تک پہنچی جس کے نتیجے میں/13

ضلع اننت ناگ میں پریا گولڈ بٹر ڈیلائٹ بسکٹ غیر محفوظ قرار

سرینگر، 12 دسمبر (یو پی آئی)

فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ اننت ناگ نے پریا گولڈ بٹر ڈیلائٹ بسکٹس کے بیچ نمبر E25KPO2FB کی فروخت پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے، کیونکہ لیبارٹری ٹیسٹوں میں اس پروڈکٹ کو انسانی استعمال کے لیے غیر محفوظ قرار دیا گیا ہے۔ آفیسر فوڈ سیفٹی اننت ناگ کے مطابق، یہ کارروائی اس وقت عمل/12

وادی میں ملاوٹ شدہ انڈوں کے افواہوں کے بیچ فوڈ سیفٹی محکمہ متحرک

حتمی تصویر لیبارٹری رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہوگی/ حکام

سرینگر// 12 دسمبر/ یو این ایس/

سری نگر میں جمعہ کو فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے متعدد مقامات پر چھاپے مارے، جو بازاروں میں مبینہ طور پر ملاوٹ شدہ انڈوں کی فروخت کے الزامات کے بعد عمل میں آئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ حتمی تصویر لیبارٹری رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہوگی، تاہم اس واقعے نے ایک بار پھر اس بحث کو ہوا دے دی ہے کہ محکمہ اپنی سطح پر ملاوٹ کا بروقت پتہ لگانے میں ناکام رہتا ہے۔ وادی بھر میں عوامی ردعمل اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ/11

وادی کشمیر میں خشک سالی جاری

جہلم میں پانی کی سطح کم ترین حد پر

سرینگر// 12 دسمبر/ یو این ایس/

وادی کشمیر میں مسلسل خشک سالی نہ صرف دریائے جہلم کو برسوں کی کم ترین سطح تک لے آئی ہے بلکہ محکمہ موسمیات نے تازہ پیشگوئی میں واضح کیا ہے کہ 19 دسمبر تک کسی بڑی بارش یا برفباری کا امکان نہیں۔ کمزور مغربی ہواؤں کے سلسلے کے باوجود موسم میں کوئی نمایاں تبدیلی متوقع نہیں ہے، جس کے نتیجے میں پانی کی/10

انڈیگو بحران مزید شدید، جمعہ کو بھی سینکڑوں پروازیں منسوخ

حکام نے کی چار انسپکٹروں کی برخاستگی، چیف ایگزیکٹو افسر دوبارہ طلب

سرینگر//12 دسمبر/یو این ایس/ بھارت کی سب سے بڑی نجی ایئرلائن انڈیگو اس وقت شدید انتظامی اور آپریشنل بحران سے گزر رہی ہے، جس کے نتیجے میں شہری ہوا بازی کے نگران ادارے ڈائریکٹر جنرل شہری ہوا بازی نے سخت کارروائی کرتے ہوئے چار فلائٹ آپریشنز انسپکٹروں کو فوری طور پر برطرف کردیا ہے۔ بحران کے باعث ملک بھر میں ہزاروں پروازوں کی منسوخی ہوئی ہے جبکہ لاکھوں مسافر مختلف ہوائی اڈوں پر پھنس کر رہ گئے ہیں۔ جمعہ کو بنگلورو ایئرپورٹ سے انڈیگو کی 54 پروازیں، جن میں 31 آمد اور 23 روانگیاں شامل ہیں، منسوخ کی گئیں، جبکہ جمعرات کو بھی دہلی اور بنگلورو سے 200 سے زائد پروازیں متاثر ہوئیں۔ ایئرلائن کی ناقص منصوبہ بندی، عملے کی کمی اور نئی اجازت ناموں وحفاظتی اصولوں پر مناسب عمل نہ کیے جانے کو بحران کی بنیادی وجوہات بتایا جارہا ہے۔ ذرائع کے/15

لیفٹیننٹ گورنر کا یومِ شہادت پر جنرل زوراور سنگھ کو خراجِ عقیدت

جنرل زوراور سنگھ کی شجاعت، وژن اور میراث نئی نسل کیلئے مشعل راہ/منوج سنہا

جموں/12 دسمبر/انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز بہادر سپاہی، ہندوستان کے عظیم ترین کمانڈر اور فوجی حکمت عملی کے ماہر جنرل زوراور سنگھ کو اُن کے یومِ شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا،''جنرل زوراور سنگھ کا نظریہ نسلوں کے لئے مشعلِ راہ رہا ہے جس نے لوگوں کو مشترکہ ویژن، جذبہ، حوصلہ، مقصد، بلند نظری اور عظیم اَقدار کیلئے عزم کی طرف رہنمائی کی۔ منوج سنہا نے جموں میں ایک یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لداخ، بلتستان، گلگت اور سکردو میں جنرل زورآور سنگھ کی عظیم فوجی مہمات پر بات کی اور ڈوگرہ سلطنت کی توسیع میں ان کے اہم رول کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات سے کہا کہ وہ بہتر مستقبل کی تشکیل اور پسماندہ طبقات کو بااِختیار بنانے کے لئے جنرل زورآور سنگھ کے اَخلاقی وضاحت اور یقین کے پیغام کو اَپنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،'' آیئے ہم اَپنے آپ کو زِندگی بدلنے، نوجوانوں کی رہنمائی واُن کی مدد کرنے اور ایک منصفانہ وپُرامن معاشرہ تعمیر کے لئے وقف کریں۔'' اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت جنرل زورآور سنگھ کی خدمات کو شایانِ شان خراج پیش کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا،''مرکزی حکومت نے اُن کی میراث کو عزت دینے کے لئے جنرل زورآور سنگھ جی کے نام پر ایک جدید ملکی ہلکی ٹینک کا نام رکھا ہے۔ اُنہوں نے کہا،''جموں/16

بھارت سال 2030 تک بڑی معیشت بننے کی راہ پر

تمام طبقے امن اور مفاہمت کی کوشش جاری رکھیں/صدر جمہوریہ

سرینگر/12 دسمبر/ایس این این// بھارت سال 2030 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر ہے کی بات کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے کہا کہ ہندوستان ایک ترقی پسند اور جمہوری ملک ہے۔ ہمارا خواب ہے کہ ہندوستان سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق منی پور میں منی پور میں قبائلی برادریوں کیلئے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند دروپدی نے کہا کہ منی پور کی قبائلی برادریوں کے لیے وقار، سلامتی اور ترقی کے مواقع اور ملک کی ترقی میں ان کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانا قومی ترجیح ہے: صدر نے تمام طبقوں پر زور دیا کہ وہ امن، افہام وتفہیم اور مفاہمت کی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں۔ خطاب کے دعران دروپدی مرمو نے کہا کہ ہندوستان ایک ترقی پسند اور جمہوری ملک ہے۔ ہمارا خواب ہے کہ ہندوستان/17

کشمیر میں بجلی کی بندش کی اطلاعات، کئی علاقوں کی سپلائی متاثر ہوگی

پامپور، لتھ پورہ اور زربل سمیت متعدد علاقوں میں 13 تا 16 دسمبر بجلی کی بندش کا اعلان

سرینگر 12 دسمبر/انفو

چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن، KPDCL کے مطابق 33 کے وی پمپور-لاتھپورہ لائن کی بندش کی وجہ سے سمبورہ، لاتھپورہ، سی آر پی ایف لاتھپورہ، لاڈھو، کونبال، ایل آئی ایس اور ملحقہ علاقوں میں 13 اور 16 دسمبر 2025 کو صبح 00:09 بجے سے شام 30:03 بجے تک بجلی کی سپلائی متاثر ہوگی۔ اسی طرح 33 کے وی کانگان-سرفراو لائن کی بندش کے باعث سرفراو، گنڈ، گدر یال، کلن، گاگانگیر، سونامرگ، فراو، گنیوان اور ملحقہ علاقوں میں 14 دسمبر 2025 کو صبح 00:10 بجے سے شام 30:03 بجے تک بجلی کی سپلائی متاثر ہوگی۔ مزید برآں 33 کے وی شریف آباد-وودوان لائن کی بندش کی وجہ سے شریف آباد، ڈربل، سوئیوغ، بونپورہ، آستانپورہ، وودوان، چیکھی ہتران، ہنجیکپورہ، دھرمونا، روسو، گوتپورہ، پائمس اور ملحقہ علاقوں میں 15 دسمبر 2025 کو صبح 00:10 بجے سے دوپہر 00:02 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ اسی طرح 33 کے وی شریف آباد-زربل لائن کی بندش کے سبب زربل، کاؤسا، لواپورہ، سوزیتھ، سانور، مالپورہ، ریڈبگھ، ریلوے اسٹیشن ماژاما اور ملحقہ علاقوں میں 15 دسمبر 2025 کو دوپہر 30:01 بجے سے 30:03 بجے تک بجلی کی سپلائی متاثر ہوگی۔

کویندر گپتا نے لیہہ میں بی-3 ہیلی کاپٹر سروسز کا افتتاح کیا

سری نگر، 12 دسمبر (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لیہہ میں بی-3 ہیلی کاپٹر سروسز کا افتتاح کیا جس کا مقصد لداخ میں رابطہ سہولیات، سیاحت اور ہنگامی امداد نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ خدمات رعایتی نرخوں پر دستیاب ہوں گی۔ یہ جانکاری لفٹیننٹ گورنر کے دفتر کے ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی گئی۔ انہوں نے کہا: ' لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ میں رعایتی نرخوں پر کنیکٹیویٹی، سیاحت اور ہنگامی امداد کو فروغ دینے کے لیے بی-3 ہیلی کاپٹر سروسز کا آغاز کیا۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ یہ نئی ہیلی کاپٹر پروازیں کرگل، پدم، لنگشد، دبلنگ، نیراک، ڈسکت اور ترتک کے لئے شروع کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے دوردراز علاقوں میں رہنے والی آبادی کو سفر اور نقل وحمل میں نمایاں سہولیت میسر ہوگی۔ یو این آئی

مصنوعی ذہانت کا محتاط استعمال صحت کے شعبے کیلئے باعث برکت ہوسکتا ہے/ڈاکٹر جیتندر سنگھ

وزیر نے کہا حکومت نجی شعبے کے ساتھ بایوٹیکنالوجی اور جینی تھراپی منصوبوں میں مضبوط تعاون کر رہی ہے

نئی دہلی، 12 دسمبر/انفو

مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ قلمدان) سائنس وٹیکنالوجی؛ وزیر مملکت برائے دفتر وزیراعظم، پرسنل، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور اسپیس، ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے آج زور دیا کہ مصنوعی ذہانت (AI) کا محتاط استعمال صحت اور فارماسیکٹر کے لیے باعث برکت ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے ابھرتی ہوئی بایوٹیکنالوجی اور جینی تھراپی منصوبوں میں حکومت کے نجی شعبے کے ساتھ مضبوط تعاون پر بھی روشنی ڈالی۔ کانفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) فارما اینڈ لائف سائنسز سمٹ 2025 سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں سب سے بڑی تبدیلی یہ رہی ہے کہ حکومت صنعت سے یکساں جوش وخروش کے ساتھ جڑ رہی ہے، جو حکومت اور صنعت کے مشترکہ نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ AI اب کوئی انتخاب نہیں بلکہ تشخیص، دوا کی دریافت اور صحت کی فراہمی میں ایک لازمی آلہ بن چکا ہے، تاہم اس کا استعمال انسان مرکز ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا،''اصل چیلنج یہ ہے کہ ہم AI کو کس طرح ایک ہائبرڈ ماڈل میں مؤثر طریقے سے شامل کریں جوٹیکنا/18

جموں وکشمیر پولیس کا ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی روکنے کیلئے زبردست نفاذ مہم کا آغاز

ضلع شوپیاں، اننت ناگ، گاندربل اور کلگام میں ملکیت منتقلی کے بغیر چلنے والی گاڑیوں کو ضبط کیا گیا

سرینگر//12 دسمبر//کے این ایس: جموں وکشمیر پولیس نے سڑک کے نظم وضبط کو نافذ کرنے اور پولیس ڈسٹرکٹ سوپور میں عوامی سڑکوں پر محفوظ نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لئے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کے خلاف مہم کا آغاز کیا۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے ضلع اونتی پورہ، شوپیان۔ کولگام، بڈگا اور دیگر مقامات میں فروخت اور خریداری کے بعد منتقل نہیں کی گئی گاڑیوں کو ضبط کیا کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مہم کے ایک حصے کے طور پر، ٹریفک قوانین اور موٹر وہیکل ایکٹ کی واضح خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ باہر کے UT رجسٹریشن نمبروں والی گاڑیوں کو بھی چیک کیا گیا، اور IMV ایکٹ کی خلاف ورزی پر کئی گاڑیوں کو ضبط کر کے چالان کیا گیا۔ نفاذ کی مہم کا مقصد سڑک استعمال کرنے والوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا اور سڑکوں پر منظم، قانونی اور نظم وضبط کے رویے کو یقینی بنانا ہے۔ نظر آنے والی خلاف ورزیوں کے سدباب پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے تاکہ قانون کا نفاذ زمین پر واضح طور پر دیکھا اور محسوس کیا جاسکے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اہم مقامات پر چیکنگ کو تیز کر دیا ہے اور عوامی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے والی/19

لداخ لیگل اسسٹنٹوں کی دو ہفتہ تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر

تربیتی پروگرام میں شرکاءٗ کو قانونی وانتظامی مہارتوں کی فراہمی

جموں/12 دسمبر/انفو

چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور پیٹرن اِن چیف جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی ارون پلی کی سرپرستی اور جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی کی گورننگ کمیٹی کی چیئرپرسن اور ممبران کی رہنمائی میں، جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی کا آج یونین ٹیریٹری لداخ کے لیگل اسسٹنٹوں کے لئے دو ہفتے کا تربیتی پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ یہ پروگرام یکم سے 12 دسمبر تک جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی جانی پور جموں میں منعقد کیا گیا۔ اِختتامی سیشن میں جج جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس رجنیش اوسوال اور صدر گورننگ کمیٹی برائے جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی کی موجودگی سے رونق بڑھ گئی۔ اُن کی موجودگی شرکاءٗ اور اکیڈمی کے لئے حوصلے کا سبب بنی۔ پروگرام کے دوران شرکاءٗ کو قانونی، اِنتظامی اور طرزِ حکمرانی سے متعلق وسیع موضوعات پر تربیت دی گئی۔ ان میں آئینی ڈھانچہ، یوٹی گورننس کا اِنتظامی ڈھانچہ، اراضی قوانین، نگرانی کے طریقۂ کار، آر ٹی آئی، سی سی ایس رولز، پی این ایس، بی این ایس ایس کی وہ دفعات جو سرکاری ملازمین پر لاگو ہوتی ہیں، ڈرافٹنگ کی مہارت، ٹینڈرنگ اور ای۔ پروکیورمنٹ کے طریقۂ کار، جی ایف/20

اونتی پورہ میں فروخت اور خریداری کے بعد منتقل نہیں کی گئی گاڑیوں کی ضبطی

سرینگر/نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ میں پولیس ضلع بھر میں گاڑیوں کی چیکنگ کو تیز کر دیا ہے ایک نفاذ مہم کے ایک حصے کے طور پر جو گاڑیاں فروخت/خریداری کے بعد ملکیت کی لازمی منتقلی کے بغیر کام کرنے والی گاڑیوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ متعدد مقامات پر چیکنگ ٹیمیں تعینات کی گئیں، جس کے دوران مناسب دستاویزات کے بغیر، اپ ڈیٹ شدہ ملکیتی ریکارڈ کے بغیر، یا ریش ڈرائیونگ میں ملوث پائی جانے والی متعدد گاڑیوں کو ضبط کیا گیا۔

عوام کی راحت ہماری اولین ترجیح

نیشنل کانفرنس منشور میں درج ہر ایک وعدے کو پورا کیا جائے گا/ساگر

سرینگر/12 دسمبر/ایس این این//

عوام کی راحت نیشنل کانفرنس کا بنیادی ایجنڈا اور منشور ہے اور حکومت اپنے عوام کو راحت پہنچانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، کشمیری عوام کو سب سے زیادہ راحت درکار ہے کیونکہ گذشتہ 10 سال کے عرصے کے دوران یہاں کے عوام کو پہاڑ جیسے مسائل ومشکلات، دھوکے اور فریبوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، نیشنل کانفرنس کی ہمیشہ یہی کوشش ہے کہ حکومت کا ہر ایک اقدام عوام دوست اور عوامی مفاد کیلئے ہو۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس جنرل سیکرٹری نے آج پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جن خودساختہ جماعتوں نے کشمیری عوام کو دھوکہ دیا اور جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن ختم کروانے میں اہم رول ادا کیا اُن جماعتوں کے دھوکے اور فریب کو یہاں کے عوام کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہی ایک ایسی عوامی نمائندہ جماعت ہے جو یہاں کے لوگوں کو راحت پہنچانے کیساتھ ساتھ بنیادی جمہوری اور آئینی حقوق کی بحالی کیلئے جدوجہد کرنے کی اہل ہے۔ نیشنل کانفرنس کو یہ طرہ امتیاز حاصل ہے کہ اس جماعت نے ہمیشہ یہاں کے عوام کی بھلائی کیلئے ایسے تاریخی اور انقلابی اقدامات کئے ہیں جن کی کہیں مثال نہیں ملتی۔ ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ایک منظم لائحہ عمل اپنے منشور کی صورت میں مرتب کیا ہے اور ہماری جماعت اس منشور میں کئے گئے ہر ایک وعدے کو پورا کر کے ہی دم لے گی۔ جموں وکشمیر کے عوام کو راحت کی ضرورت ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے حکومت کے قیام کیساتھ اس سمت میں کام شروع کیا گیا۔ انہوں نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ پارٹی کی مضبوطی کیساتھ ساتھ لوگوں کے مسائل ومشکلات اُجاگر اور حل کرنے میں اپنا اثر ورسوخ استعمال کیا کریں۔

جموں کے مضافات سے ہیروئن کے ساتھ پانچ گرفتار

پولیس نے 340 گرام ہیروئن اور دیگر مواد برآمد کیا

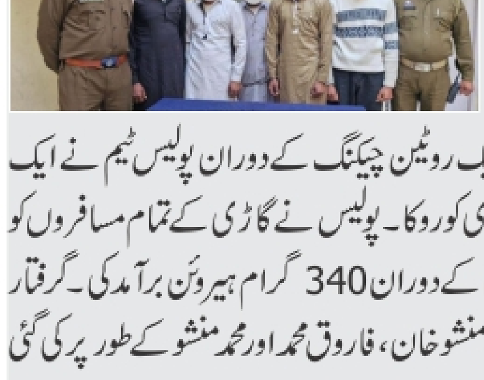

جموں 12 دسمبر: نیوز ڈیسک

پولیس نے جموں شہر کے مضافات سے منشیات کے نیٹ ورک کے پانچ مبینہ ارکان کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضے سے 340 گرام ہیروئن برآمد کی۔ اہلکاروں کے مطابق، پرمندل موڑ پر ایک روٹین چیکنگ کے دوران پولیس ٹیم نے ایک مشکوک طور پر حرکت کرتی سویفٹ گاڑی کو روکا۔ پولیس نے گاڑی کے تمام مسافروں کو حراست میں لیا اور گاڑی کی تفصیلی تلاشی کے دوران 340 گرام ہیروئن برآمد کی۔ گرفتار افراد کی شناخت امام حسین، مشتاق علی، منشو خان، فاروق محمد اور محمد منشو کے طور پر کی گئی ہے، جو مبینہ طور پر منشیات کے نیٹ ورک سے وابستہ ہیں۔

ستیش شرما نے ٹرانسپورٹ سیکٹر کے مسائل پر ٹائم باؤنڈ ایکشن کی ہدایت دی

جنرل زوراور سنگھ شہادتی دیوس میں شرکت کی، ان کی تاریخی خدمات کو اجاگر کیا

جموں 12 دسمبر/انفو

ٹرانسپورٹ سیکٹر کو جموں وکشمیر میں رابطے، عوامی نقل وحرکت اور معاشی سرگرمیوں کا ایک اہم ستون قرار دیتے ہوئے وزیر برائے ایف سی ایس اینڈ سی اے، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز مسٹر ستیش شرما نے کہا کہ حکومت یوٹی بھر میں ایک شفاف، موثر اور ٹرانسپورٹر دوست نظام قائم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ وزیر موصوف ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنز کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے جو جموں وکشمیر دونوں ڈویژنز میں ٹرانسپورٹ برادری کے سامنے درپیش چیلنجز پر غور کرنے کیلئے بلائی گئی میٹنگ میں شریک تھے۔ میٹنگ میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ، آئی جی ٹریفک، ڈی جی فائنانس محکمہ ٹرانسپورٹ، ایم ڈی جے کے آر ٹی سی، ایڈیشنل کمشنر کشمیر، آر ٹی اوز جموں، کشمیر اور کٹھوعہ اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے دیگر سینئر افسران اور ایسوسی ایشنز کے نمائندوں نے شرکت کی۔

CIC میں تقرریاں: حکومت کے ذرائع نے راہل گاندھی کے دعوے کو مسترد کیا

کل آٹھ نام فائنل کیے، جن میں ایک SC، ایک ST، ایک OBC، ایک اقلیتی اور ایک خاتون شامل

نئی دہلی، 12 دسمبر۔ حکومت کے ذرائع نے بتایا کہ ایک اعلیٰ سطحی پینل نے مرکزی انفارمیشن کمیشن (CIC) میں خالی آسامیوں پر تقرری کے لیے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے پانچ افراد کے نام تجویز کیے ہیں۔ یہ دعویٰ مخالفتی رہنما راہل گاندھی کے حالیہ بیان کو مسترد کرتا ہے کہ فائنل شدہ فہرست میں SC، ST، OBC اور اقلیتی برادریوں کے افراد کے نام شامل نہیں تھے۔ ذرائع کے مطابق، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے تین رکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی کے اجلاس میں اپنے اختلافات درج کرائے، جس میں وزیراعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وہ خود شامل تھے، اور جس کا مقصد اگلے چیف انفارمیشن کمشنر اور آٹھ انفارمیشن کمشنرز کا انتخاب تھا۔ ذرائع کے مطابق، اس اجلاس میں CIC میں آٹھ خالی آسامیوں کے لیے کل آٹھ نام فائنل کیے گئے، جن میں ایک SC، ایک ST، ایک OBC، ایک اقلیتی نمائندہ اور ایک خاتون شامل ہیں۔ مجموعی طور پر، آٹھ میں سے پانچ نام پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔

چھانہ پورہ میں محکمہ مال کا پورٹل ایک ماہ سے بند

سینکڑوں درخواستیں التوا میں، عوام شدید مشکلات کا شکار

سرینگر//12 دسمبر/یو این ایس/

نائب تحصیلدار چھانہ پورہ، نٹی پورہ ڈویژن کے تحت آنے والے لوگ گزشتہ ایک ماہ سے شدید مشکلات سے دوچار ہیں کیونکہ متعلقہ ریونیو پورٹل نومبر سے مسلسل غیر فعال پڑا ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ ڈومیسائل، انکم سرٹیفکیٹ اور دیگر اہم اسناد کے لیے دی گئی درخواستیں بدستور التوا میں پڑی ہیں اور کوئی پیش رفت نہیں ہورہی۔ متاثرین کے مطابق وہ روزانہ دفتر کے چکر کاٹ رہے ہیں، مگر عملہ انہیں یہی بتارہا ہے کہ مسئلہ اعلیٰ حکام کے علم میں ہے لیکن کئی ہفتے گزرنے کے باوجود خرابی دور نہیں کی گئی۔ شہریوں نے بتایا کہ سینکڑوں درخواستیں، جن میں روزگار، داخلوں اور سرکاری مراعات حاصل کرنے کے لیے ضروری دستاویزات بھی شامل ہیں۔

وادی میں کاروباری سرگرمیاں شدید بحران کا شکار

تاجر طبقہ معاشی بحالی کی نئی امیدوں سے وابستہ//کشمیر ٹریڈ الائنس

سرینگر//12 دسمبر/یو این ایس/

وادی کے مختلف تجارتی مراکز میں کاروبار تشویشناک حد تک کم ہوگیا ہے، جہاں تاجروں کا کہنا ہے کہ خریداروں کی آمد تقریباً ختم ہوچکی ہے۔ دکان داروں نے بتایا کہ فروخت کی سطح تاریخی طور پر کم ترین درجے پر پہنچ گئی ہے، اور برسوں پرانے کاروبار بند ہونے کے قریب ہیں۔ کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے کہا کہ صورتحال انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہوچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2014 کے تباہ کن سیلاب کے بعد سے کاروباری گراوٹ مسلسل جاری ہے، اور اس وقت حالت یہ ہے کہ تاجروں کو اپنے مستقبل پر سنگین خدشات لاحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کو چاہیے کہ وہ مجموعی معاشی بحالی اور مارکیٹ کی رونق دوبارہ بحال کرنے کے لیے قابلِ عمل لائحہ عمل تیار کریں۔

اجمیر شریف میں مولانا اخضر حسین کی حاضری

خواجہ غریب نوازؒ کی تعلیمات پر عمل کی ضرورت پر دیا زور

سرینگر//12 دسمبر/یو این ایس

علمائے احناف کے سربراہ اور وادی کے سرکردہ خطیب مولانا اخضر حسین نے جمعہ کے روز حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اجمری کے آستان عالیہ پر حاضری دی، جہاں انہوں نے جموں وکشمیر میں امن، خوشحالی اور آپسی بھائی چارے کے فروغ کے لیے خصوصی دعا کی۔ آستان عالیہ میں اس وقت عرسِ مبارک کی تیاریاں زوروں پر ہیں اور ملک کے کونے کونے سے ہزاروں عقیدتمند اجمیر شریف پہنچ رہے ہیں، جس کے باعث درگاہ میں عقیدت اور روحانیت کا خاص ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔

موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی سرحدوں پر دراندازی کا روکتھام

کٹھوعہ، ڈوڈہ اور کشتواڑ کے جنگلات میں تلاشی کی کارروائیاں جاری/حکام

سرینگر/12 دسمبر/ایس این این//

موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی فوج نے جموں میں کنٹرول لائن کے قریب بالائی علاقوں میں گشت تیز کردی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج نے موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی جموں کے بالائی علاقوں میں گشت کو تیز کر دیا ہے، جس کا مقصد دراندازی کی کوششوں کو روکنا، برفباری کے راستوں کی نگرانی کرنا اور خطرناک حصوں پر چوبیس گھنٹے نگرانی کرنا ہے۔ دفاعی حکام کے مطابق سرما کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی کنٹرول لائن کے قریب اونچائی والے علاقوں میں گشت تیز کردی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہاڑیوں، جنگلاتی پٹیوں اور اونچے پہاڑی درے شامل ہیں جو عام طور پر بھاری برفباری کے بعد ناقابل رسائی ہوجاتے ہیں۔

وادی کشمیر میں ندرو کی کاشتکاری نسلوں سے روزگار اور ذائقے کی پہچان

جھیل ڈل کے ندرو کی پیداوار نہ صرف مقامی کھانوں کی جان بلکہ بیرون ملک کشمیری کمیونٹی کے لیے گھر کا تحفہ بھی

سری نگر، 12 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں صدیوں پرانی ذائقے کی علامت اور ہر گھر کی پسندیدہ سبزی 'ندرو' کی کاشتکاری تواتر کے ساتھ کئی گھرانوں کے روزگار کا موثر وسیلہ ہے۔ ندرو کو پانی سے نکالنے کا عمل محض محنت نہیں بلکہ محبت ہے، اور یہ محبت نسلوں سے کشمیر کی ہتھیلیوں میں چلتی چلی آرہی ہے۔ جھیل ڈل کے معروف ندرو کاشتکار غلام نبی کہتے ہیں: ' ندرو نکالنا موج نہیں، سخت سردی میں ہاتھ سن ہوجاتے ہیں، لیکن یہ ہمارا روزگار بھی ہے اور ہماری پہچان بھی'۔ ان کے پاس کھڑا راجہ فیاض مسکرا کر کہتے ہیں: 'اصل ندرو کی پہچان اس کی صاف گرہ اور اندرونی نرمی ہے، 'ندرو کو سمجھنے کے لیے برسوں پانی کی خوشبو سونگھنی پڑتی ہے، تب کہیں جا کر اس کی اصل پہچان سامنے آتی ہے'۔ کشمیر کے کھانوں میں ندرو کو ایک ایسا مقام حاصل ہے جسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ یخنی میں ڈوبا ہوا سفید ندرو ہو یا تیز تڑکے والی تل والی ڈش، یا پھر ہانڈ چمن کے ساتھ اس کی خفیف کرکراخوشبو- ہر کشمیری کے لیے یہ ذائقہ گھر کی یاد ہے۔

امریکہ کے ساتھ بڑھتا ہوا تناؤ: پیوتن کا وینزویلا کی حمایت کا اعلان

تازہ ترین صورتحال امریکہ اور وینزویلا کے درمیان تعلقات کی پیچیدگی کا نیا اظہار ہے

واشنگٹن،12 دسمبر (نیویارک ٹائمز)روس کے صدر ولادی میر پیوتن نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو وینزویلا کے لیے اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے۔ کریملن کے مطابق یہ حمایت کا یہ اعادہ روسی صدر نے جمعرات کے روز کی گئی ایک فون کال پر کیا ہے۔ دونوں ملکوں کے صدور کے درمیان یہ فون کال اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکہ نے وینزویلا کے ساحل سے ایک آئل ٹینکر کو قبضے میں لیا ہے۔ یہ تازہ ترین صورتحال امریکہ اور وینزویلا کے درمیان تعلقات کی پیچیدگی کا نیا اظہار ہے۔ خیال رہے روس اور وینزویلا کے درمیان گرمجوشی پر مبنی تعلقات رہے ہیں۔ رواں سال کے آغاز میں وینزویلا کے صدر مادورو نے ماسکو کا دورہ کیا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے سالانہ فوجی پریڈ میں شرکت کرنے کے علاوہ روسی صدر پیوتن کے ساتھ شراکت داری معاہدوں پر دستخط کیے تھے۔ کریملن کے مطابق صدر پیوتن نے وینزویلا کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ سرکاری طور پر جاری کیے گئے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ صدر پیوتن نے صدر مادورو کی حکومتی پالیسی کے لیے حمایت کی تصدیق کی۔ تاکہ بڑھتے ہوئے بیرونی دباؤ میں قومی مفادات اور خود مختاری کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ یاد رہے بدھ کے روز امریکی فوج نے وینزویلا کے ایک آئل ٹینکر کو قبضے میں لیا ہے۔ اس کارروائی میں امریکی فوج کے اہلکار ہیلی کاپٹر کے ذریعے ٹینکر کے ڈیک پر چڑھ گئے اور جہاز میں داخل ہوگئے۔ واشنگٹن وینزویلا کے بائیں بازو کے رہنما نکولس مادورو پر منشیات کی سربراہی و سرپرستی کا الزام لگاتا ہے۔ تاہم مادورو نے ہمیشہ اس الزام کی تردید کی ہے۔ مادورو کا موقف ہے کہ امریکہ وینزویلا کے تیل کے ذخائر کی وجہ سے حکومتی تبدیلی کی خواہش رکھتا ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے درمیانی فاصلے پر جنگی جہاز تعینات کر دیے ہیں۔ اب تک مشرقی بحر الکاہل اور بحیرہ کیریبین میں کشتیوں پر ہونے والے 22 حملوں میں 87 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

اسرائیلی انتہا پسند وزیر کا عرب رہنما عزالدین القسام کا مزار مسمار کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن،12 دسمبر (دی میل)اسرائیل کے داخلی سلامتی کے امور اور انتہا پسند جماعت کے سربراہ ایتمار بین گویر نے جمعرت کے روز حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عرب رہنما عزالدین القسام کے مزار کو مسمار کر دے۔ عزالدین القسام فلسطینیوں کی آزادی کے لیے لڑنے والے معروف عرب رہنما تھے۔ انہی کے نام پر حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کا نام رکھا گیا ہے۔ ان کا مزار فلسطین کے لیے جدوجہد کے دوران اسی علاقے میں تعمیر کیا گیا تھا۔ بین گویر نے سوشل میڈیا پر اپنی ویڈیو پوسٹ میں دیکھایا ہے کہ وہ سیکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے سامنے القسام مرحوم کا تباہ شدہ مزار ہے اور آگے عبادت کے لیے لگایا گیا ایک ٹینٹ۔ عزالدین القسام کو 1935 میں برطانیہ کے خلاف فلسطینی جنگ آزادی میں شہید کیا گیا تھا اور بعد ازاں 1948 میں فلسطین پر اسرائیلی قبضہ ہو گیا تھا۔

صومالیہ: امریکی صدر کا توہین آمیز رویہ مسترد

واشنگٹن،12 دسمبر (دی میل)صومالی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ ان کا ملک امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے صومالی قوم کی توہین پر مبنی رویے کے ہوتے ہوئے کوئی مطالبہ منظور نہیں کر سکتا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر مشرقی افریقہ کے ملک صومالیہ کے لوگوں کے لیے توہین آمیز الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے صومالی وزیر دفاع نے کہا کہ ہم اپنی معاشی صورتحال کو بہتر کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ اس ریلی کا انعقاد پینسلینیا میں کیا گیا تھا۔ دوسری جانب ڈونلڈ ٹرمپ تیسری دنیا سے آنے والے امیگرنٹس کی مذمت کرتے ہیں اور ان کے خلاف گاہے گاہے بیانات دیتے رہتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے حالیہ گفتگو میں کہا تھا ہم ہمیشہ سے صومالیہ سے لوگوں کو اپنے ہاں آنے دے رہے ہیں۔ صومالیہ تباہی کی جگہ ہے۔

دمشق کے اموی اسکوائر سے (آرکائیو-اے ایف پی)

ٹرمپ کے ہاتھ پر لگی پٹی زیر بحث...

وائٹ ہاؤس ایک بار پھر صفائیوں میں مصروف

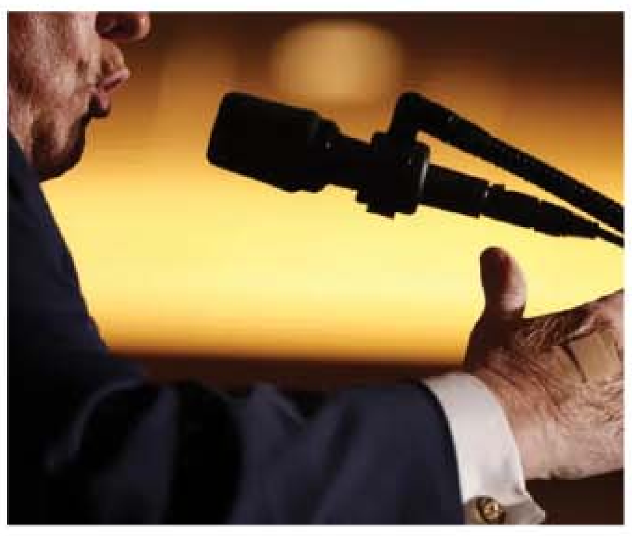

ریاض،12 دسمبر (العربیہ اردو) وائٹ ہاؤس نے ایک بار پھر اس پٹی کی وضاحت کرنے کی کوشش کی جو امریکی صدر گذشتہ چند دنوں سے اپنے دائیں ہاتھ پر لگائے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ ٹرمپ کا بار بار کیا جانے والا مصافحہ بتایا گیا ہے۔ صدارتی ترجمان کیرولائن لیوٹ نے جمعرات کے روز کہا "ہم اس بارے میں پہلے بھی آپ کو وضاحت دے چکے ہیں۔"لیوٹ کا یہ بیان اس سوال کے جواب میں آیا جو حال ہی میں نظر آنے والی ان پٹیوں سے متعلق پوچھا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا "صدر مسلسل لوگوں سے مصافحہ کرتے رہتے ہیں"۔ انھوں نے وہی وضاحت دہرائی جو چند ماہ قبل اس وقت دی گئی تھی جب امریکی صدر کے دائیں ہاتھ میں سوجن دیکھی گئی تھی۔ لیوٹ نے مزید بتایا کہ "وہ روزانہ ایسپرین بھی لیتے ہیں" جسے دل اور دورانِ خون کے لیے احتیاطی علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے "اور یہی چیز شاید ان چوٹ کے نشانات کا باعث بنتی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔"وائٹ ہاؤس نے یہ وضاحت اس وقت بھی پیش کی تھی جب 79 سالہ ٹرمپ کے ہاتھ پر پٹی نظر آئیں، مثلاً اتوار کے روز واشنگٹن میں ایک تقریب کے دوران۔ ٹرمپ کی صحت کا معاملہ خاصا حساس ہے، کیونکہ وہ امریکہ کی تاریخ کے منتخب ہونے والے صدور میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ ہیں۔ وہ اپنے ڈیموکریٹ پیش رو جو بائیڈن پر یہ الزام بھی لگاتے رہے ہیں کہ وہ ذہنی تنزلی کا شکار تھے اور یوں حکمرانی کے لیے نا اہل تھے۔ منگل کی شام ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر ایک غصے بھرے بیان میں ان میڈیا رپورٹوں کو "اشتعال انگیز اور ممکنہ طور پر غداری" قرار دیا جن میں ان کی صحت پر سوالات اٹھائے گئے۔

کانگریس اجلاس میں ہنگامہ... ملک بدری

پالیسی پر داخلہ سکیورٹی کی وزیر سے استعفے کا مطالبہ

لبنان،12 دسمبر (دی میل)امریکہ میں ڈیموکریٹک اراکین کانگریس نے امریکی وزیر برائے داخلہ سکیورٹی کرسٹی نوئم سے استعفے کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ انہوں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے جاری کردہ اجتماعی ملک بدری کے پروگرام کا دفاع کیا تھا۔ یہ مطالبہ کانگریس میں ہونے والے ایک تلخ اور گرماگرمی والے اجلاس کے دوران سامنے آیا۔ ڈیموکریٹ رکن سیتھ ماگازینر نے جمعرات کے روز خاتون وزیر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا "آپ نے امریکہ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ بدترین مجرموں کا پیچھا کریں گی۔"لیکن ماگازینر کے مطابق سابق ریپبلکن صدر کے دور میں شروع کی گئی سخت گیر امیگریشن مہم کے دوران امریکی فوج کے سابق سپاہیوں، ان کے اہل خانہ، حاملہ خواتین، بچوں بلکہ یہاں تک کہ بعض امریکی شہریوں تک کو نشانہ بنایا گیا۔ ایوانِ نمائندگان کی ہوم لینڈ سکیورٹی کمیٹی کے اجلاس کے دوران ماگازینر نے مزید کہا "آپ کی قیادت میں کئی مسائل ہیں، لیکن سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ لگتا ہے آپ اچھے اور برے میں فرق کرنا ہی نہیں جانتیں۔"کمیٹی کے ڈیموکریٹ رکن بنی تھامسن نے کہا کہ نوئم نے "ہوم لینڈ سکیورٹی کی اہم ایجنسیوں اور پروگراموں کے وسائل کو ایک انتہا پسندانہ امیگریشن ایجنڈے کے لیے موڑ دیا ہے۔"انہوں نے مزید کہا "خاص طور پر سیاہ فام اور دیگر رنگ کے امریکی شہریوں کو نسلی امتیاز، حراست اور قید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔"انہوں نے کہا "یہاں بیٹھ کر آپ کا اور ہمارا وقت مزید کرپشن، جھوٹ اور بدنظمی کے ساتھ ضائع کرنے کے بجائے، میں آپ سے استعفا دینے کا مطالبہ کرتا ہوں۔"دوسری طرف جہاں کمیٹی کے ڈیموکریٹس نے نوئم اور ٹرمپ انتظامیہ پر سخت تنقید کی، وہیں ریپبلکن ارکان نے ان کی وزارت کی تعریف کی کہ اس نے امریکہ۔ میکسیکو سرحد کو محفوظ بنایا اور غیر قانونی تارکین کو گرفتار کرکے ملک بدری کے لیے تیار کیا۔ نوئم نے امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کے اہلکاروں کے اقدامات کا دفاع کیا اور سابق ڈیموکریٹک صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ پر یہ الزام لگایا۔

"العربیہ" خطے کے بحرانوں پر رائے عامہ تشکیل دے رہا: گوتریس کا آفس کا دورہ

تہران،12 دسمبر واشنگٹن پوسٹ)اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جمعرات کو سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں "العربیہ" اور "الحدث" چینلز کے جنرل ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا۔ گوتیریس نے خطے کے بحرانوں کو سمجھنے اور اپنی اقدار کا دفاع کرنے کے قابل عرب رائے عامہ کی تشکیل میں چینل کے کردار پر زور دیا۔ گوتریس نے "العربیہ"، جو اپنے نئے ہیڈ کوارٹر ریاض منتقل ہوچکا ہے، کے لیے ایک پیغام دیا جس میں انہوں نے ہیڈ کوارٹرز اور سٹوڈیوز کے جدید آلات کی تعریف کی۔ یو این سیکرٹری جنرل، جنہوں نے العربیہ کے سٹوڈیوز میں انٹرویو دیا، نے مزید کہا کہ یہ ایک شاندار سٹوڈیو ہے۔ میں نے نیویارک شہر کے چھوٹے سٹوڈیو میں العربیہ چینل کے ساتھ کئی انٹرویو کیے ہیں اور مجھے یاد ہے کہ میں نے پچھلے سال دبئی میں بھی چینل کے ساتھ انٹرویو کیا تھا لیکن اس نئے، جدید سٹوڈیو کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔

"ریپڈ سپورٹ فورسز" نے مظالم کیے

حضرموت کی کشیدگی خطرناک ہے: گوتریس

ریاض،12 دسمبر (العرابیہ)اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے جمعرات کو ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) پر سوڈان میں مظالم کے ارتکاب کا الزام لگایا ہے۔ ریاض میں "العربیہ" اور "الحدث" کے ہیڈ کوارٹرز سے ایک انٹرویو کے دوران انہوں نے اعلان کیا کہ سوڈان میں تنازع کے دونوں فریق، فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز، جنیوا میں ملاقات کریں گے۔ تاہم انہوں نے اس متوقع ملاقات کی کوئی تاریخ نہیں بتائی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے خطے کی پیش رفت، خاص طور پر یمن، سوڈان اور غزہ کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا یمنی حضرموت میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ایک خطرناک پیش رفت ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے امن سفارت کاری کے میدان میں کی جانے والی کوششوں کے لیے سعودی عرب کا بھی گہرا شکریہ ادا کیا۔ گوتیریس نے کہا کہ یمنی حضرموت میں ہونے والی پیش رفت ایک خطرناک کشیدگی ہے۔ انہوں نے حوثیوں کی جانب سے اقوام متحدہ کے ملازمین کی گرفتاری کو ناقابل قبول قرار دیا اور کہا کہ ہماری ترجیح ان ملازمین کو رہا کروانا ہے۔ یاد رہے حوثیوں نے حالیہ برسوں میں گرفتاریوں کی کئی لہریں چلائی ہیں اور وہ اب بھی اقوام متحدہ کے 59 ملازمین کو حراست میں رکھے ہوئے ہیں۔ یہ تمام ملازمین یمنی شہریت کے حامل ہیں اور انہیں بیرونی دنیا سے کسی بھی رابطے سے محروم رکھا گیا ہے۔ حوثیوں نے ان افراد پر امریکہ اور اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزامات لگائے اور ان کی گرفتاری کا جواز پیش کیا ہے لیکن اقوام متحدہ نے ان الزامات کی تردید کردی اور زور دیا ہے کہ اس کے ملازمین پر ان کی سرکاری سرگرمیوں کی بنیاد پر مقدمہ چلانا جائز نہیں ہے۔ سوڈانی بحران کے بارے میں گوتیریس نے "العربیہ" اور "الحدث" سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم تمام سوڈانی فریقوں سے بات کر رہے ہیں۔ ہم دونوں فریقوں کے ساتھ جنیوا میں ملاقاتیں کریں گے۔ یہ کوششیں اس عرب ملک میں دو سال سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے کی جارہی ہیں۔

امریکہ نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی سے ملبہ ہٹانے کے اخراجات برداشت کرے

نیویارک،12 دسمبر (گارڈین)اسرائیلی ویب سائٹ یدیعوت آحرونوت نے ایک سرکاری ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ تل ابیب نے غزہ کی پٹی سے ملبہ ہٹانے کے اخراجات ادا کرنے اور اس بھاری انجینیئرنگ آپریشن کی مکمل ذمہ داری قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ یہ فیصلہ امریکہ کی جانب سے کی گئی درخواست کے بعد سامنے آیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق واشنگٹن نے تل ابیب سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی سے ملبہ ہٹانے کے اخراجات برداشت کرے، کیونکہ دو سالہ جنگ نے اس علاقے کو تقریباً پوری طرح تباہ کر دیا ہے۔ اخبار کے مطابق اسرائیل نے اس مطالبے سے اصولی اتفاق کر لیا ہے اور وہ غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع رفح کے ایک علاقے کو خالی کرنے کا عمل شروع کرے گا تاکہ اس کی از سرِ نو تعمیر کی جاسکے۔ اخبار کے ذرائع کا کہنا ہے کہ توقع ہے اسرائیل کو پورے غزہ کی پٹی کا ملبہ صاف کرنا ہو گا۔ یہ عمل کئی برس تک جاری رہے گا اور اس پر مجموعی طور پر ایک ارب ڈالر سے زیادہ لاگت آئے گی۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق غزہ میں تقریباً 6 کروڑ 80 لاکھ ٹن ملبہ موجود ہے۔ اس لیے کہ علاقے کی زیادہ تر عمارتیں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو چکی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے تخمینے کی بنیاد پر کیے گئے حساب کے مطابق یہ وزن نیویارک کی ایمپائر اسٹیٹ عمارت جیسے تقریباً 186 ٹاوروں کے برابر ہے۔ واضح رہے کہ ملبہ ہٹنا ... واشنگٹن کی سرپرستی میں طے پانے والے فائر بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے تحت، غزہ کی پٹی کی تعمیرِ نو شروع کرنے کی بنیادی شرط قرار دیا گیا ہے۔ امریکہ چاہتا ہے کہ رفح کی تعمیرِ نو سب سے پہلے شروع ہو، اس امید کے ساتھ کہ اسے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی بحالی کے وژن کا کامیاب ماڈل بنایا جائے جس کے نتیجے میں مختلف علاقوں کے بڑے پیمانے پر رہائشی یہاں منتقل ہو سکیں۔ اس کے بعد دیگر علاقوں کی تعمیرِ نو اگلے مراحل میں کی جائے گی۔ اسی ہفتے قطر نے بھی واضح کیا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ سے ہونے والے نقصان کی تلافی کی ذمہ داری صرف اور صرف اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ امریکی میزبان ٹکر کارلسن کو دیے گئے ایک انٹرویو میں قطری وزیر اعظم محمد عبد الرحمن آل ثانی نے کہا "ہم فلسطینیوں کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے، لیکن ہم وہ چیک نہیں بھریں گے جو دوسروں نے تباہ کیا ہے۔"اس حوالے سے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر کی جانب سے کوئی ردِ عمل سامنے نہیں آیا۔

اپوزیشن رہنما وینزویلا سے فرار ہو کر نوبل انعام لینے کے لیے پہنچیں

غزہ،12 دسمبر (گارڈین)امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے 2025 میں امن کا نوبل انعام حاصل کرنے والی وینزویلا کی اپوزیشن رہنما ماریا کورینا ماچادو کے کراکس کے مضافات سے اوسلو تک فرار کی دلچسپ تفصیلات شائع کی ہیں۔ اخبار کے مطابق ماچادو نے اپنے سر پر مصنوعی بال لگائے اور گہرے رنگ کا چشمہ پہن کر 10 فوجی چیک پوسٹوں کو عبور کر گئیں۔ پھر ایک چھوٹے لکڑی کے جہاز کے ذریعے بحر کیریبین میں سفر شروع کیا۔ یہ فرار تقریباً دو ماہ پہلے امریکی فوج کے تعاون سے منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا۔ ماچادو نے جمعرات کو اوسلو میں دنیا کو حیران کر دیا، کیونکہ وہ گذشتہ روز نوبل انعام کی تقریب میں نہیں پہنچیں، جب کہ وینزویلا میں ان کے خلاف "سازش، نفرت انگیزی اور دہشت گردی" کے الزامات تھے۔ اوسلو میں انہوں نے کہا کہ وہ اپنی گرفتاری کے خطرے کے باوجود وطن واپس جائیں گی اور "آمرانہ حکومت" کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گی۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا "میں یہ انعام وینزویلا کے عوام کی نمائندگی میں حاصل کر رہی ہوں اور مناسب وقت پر اسے واپس لے جاؤں گی۔"ماچادو نے فرار سے پہلے ہیئر اسٹائل اور چشمے بدلے، دوپہر کے وقت خفیہ مقام سے نکل کر ساحلی ماہی گیروں کے گاؤں کی طرف روانہ ہوئیں، جہاں چھوٹا جہاز انتظار کر رہا تھا۔ دس گھنٹے کی پرتشدد کشیدگی کے بعد وہ نیم شب تک ساحل پہنچیں اور چند گھنٹوں کے آرام کے بعد بحری سفر شروع کیا، جس میں مضبوط لہریں اور تیز ہوا تھی جبکہ امریکی افواج مشتبہ منشیات بردار جہازوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ اخبار نے بتایا کہ امریکی انتظامیہ اس فرار سے باخبر تھی اور دو ایف 18- لڑاکا طیارے وینزویلا کے خلیج میں تقریباً چالیس منٹ پرواز کرتے ہوئے کوراساو جانے والے راستے کے قریب سے گزرے۔ یہ امریکی فوج کی ستمبر سے جاری فضائی کارروائی میں وینزویلا کی حدود کے نزدیک سب سے قریب پرواز تھی۔

”پیاز کس طریقے سے کاٹیں کہ آنسو نہ آئیں؟“ سائنس نے قدیم معمہ حل کر دیا

12 دسمبر (العربیہ اردو) اگر آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو ہر پیاز کاٹنے پر آنسو بہاتے ہیں تو ہمارے پاس آپ کے لیے پیاز کی وجہ سے نہیں بلکہ ہنسی کی وجہ سے آنسو لانے والی خبر ہے۔ امریکی کارنیل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے باورچی خانے کے سب سے بڑے مسئلے کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے اس قدیم سوال کا جواب دیا ہے کہ پیاز ہمیں کیوں رلاتا ہے اور تیراکی کے چشمے پہنے بغیر اس پر کیسے قابو پایا جائے؟ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ بغیر آنسو کے پیاز کاٹنے کا راز روایتی چالوں میں نہیں ہے۔ اسے بہتے ہوئے پانی کے نیچے کاٹنے بلکہ خود کاٹنے کے طریقہ کار میں ہے۔

راز چاقو میں ہے

تحقیق، جو نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کے جریدے میں شائع ہوئی، نے ظاہر کیا کہ تیز چاقو اور آہستہ کاٹنے سے آنکھوں میں آنسو لانے والے سلفر مرکبات کا اخراج کم ہوتا ہے۔ سائنسدانوں نے کاٹنے سے پہلے پیاز کو تیل کی ایک تہہ سے ڈھکنے کی بھی سفارش کی جو ہوا میں مالیکیولز کے پھیلاؤ کو کم کرتا ہے۔

ہم کیوں روتے ہیں؟

میگزین ”نیوز ویک“ کے مطابق مطالعے کے دوران الٹرا ہائی سپیڈ کیمرے اور کمپیوٹر ماڈلز کا استعمال یہ وضاحت کرنے کے لیے کیا گیا کہ جب چاقو پیاز کی تہوں میں گھستا ہے تو کیا ہوتا ہے۔ جب پیاز پر دباؤ ڈالا جاتا ہے تو اس کے خلیوں کے اندر دباؤ بڑھ جاتا ہے اور جب چاقو اوپری پرت کو کاٹتا ہے تو باریک چھینٹے 140 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے باہر نکلتے ہیں۔ آنسو لانے والے کیمیائی مادہ کو ”پروپین تھیئل ایس-آکسائیڈ“ کے نام سے جانا جاتا ہے، وہ یہ تیزی سے آنکھوں کی طرف اڑتا ہے۔ یہ مادہ جلن اور آنسو کا احساس پیدا کرتا ہے۔

محقق سنگھوان جونگ نے اشارہ کیا ہے کہ پیاز سے نکلنے والے چھینٹے صرف آنسوؤں کا سبب نہیں بنتے بلکہ اگر بیرونی پرت آلودہ ہو تو یہ باورچی خانے میں بیکٹیریا بھی پھیلا سکتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مالیکیولز کی رفتار کھانسنے پر خارج ہونے والے مالیکیولز کی رفتار سے دوگنی ہو سکتی ہے۔ اس سے غلط طریقے سے پیاز کاٹنا غذائی تحفظ کا مسئلہ بھی بن جاتا ہے۔

اہم مشورے

تحقیق نے کئی مشورے دیے جو آپ کی زندگی کو ہمیشہ کے لیے بدل سکتے ہیں اور آپ کو پیاز کے ساتھ رونے کے سنڈروم سے مکمل طور پر چھٹکارا دلا سکتے ہیں۔ محققین نے تیز چاقو استعمال کرنے اور کاٹتے وقت پیاز پر دباؤ ڈالنے یا زیادہ تیزی سے کاٹنے سے گریز کرنے کی سفارش کی۔ ہدایت دی گئی کہ چھینٹوں کو کم کرنے کے لیے آہستہ اور مستحکم طریقے سے کاٹنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ کاٹنے سے پہلے پیاز کو تیل کی پتلی تہہ سے لیپ کیا جائے اور سلفر مرکبات کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے کاٹنے سے پہلے پیاز کو تھوڑا ٹھنڈا کر لیا جائے اور چاقو اور کاٹنے والے تختے کو باقاعدگی سے صاف کرنے کی ضرورت کو بھی مت بھولیے۔ انہوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ اگر ہم پیاز کے ساتھ سائنسی طور پر نمٹنا جانتے ہیں تو آنسو بہانا ضروری نہیں ہے۔ لہٰذا کہ پیاز کی سختی کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے شاید ہمیں صرف اپنے چاقو کو اچھی طرح تیز کرنا چاہیے۔

چیک حکومت نے ڈپریشن کے علاج کے لیے سائلسائبن (Psilocybin) کے استعمال کو قانونی قرار دے دیا

11 دسمبر (العربیہ ارد) چیک حکومت نے اپنی میعاد ختم ہونے سے قبل بدھ کے روز جادوئی مشروم سے حاصل شدہ سائلسائبن (Psilo-cybin) کو 2026 سے طبی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ حال ہی میں کئی ممالک نے ماہرین نفسیات کو اس قدرتی مرکب کے استعمال کی اجازت دی ہے، جن میں اس سال نیوزی لینڈ بھی شامل ہے۔ چیک پارلیمنٹ نے مئی میں سائلسائبن (Psilocy-bin) کے استعمال کو قانون میں شامل کیا، جس میں ماریوانا کی ملکیت پر سزا کو کم کرنے کی ترامیم بھی شامل تھیں۔

حکومتی فیصلے کے تحت ڈاکٹر اور ماہرین نفسیات سائلسائبن (Psilo-cybin) تجویز کر سکتے ہیں، بشرطیکہ یہ ثابت ہو کہ رجسٹر شدہ ادویات کا علاج مؤثر نہیں یا مریض انہیں برداشت نہیں کر سکتا۔

سائلسائبن (Psilocybin) کا استعمال صرف کینسر سے متعلق ڈپریشن اور شدید طبی طور پر تشخیص شدہ ڈپریشن جس میں نفسیاتی علامات نہ ہوں اور مریض کی زندگی کو خطرہ دینے والی ذہنی حالت میں کمی کے لیے اجازت ہے۔ چیک وزیر صحت فلاستیمیل وایلک (Vlastimil Válek) نے اس فیصلے کو سراہا اور کہا کہ یہ چیک صحت کے نظام، ماہرین اور مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

رحمتی استعمال کا پروگرام

حالیہ برسوں میں منشیات جیسے سائلسائبن کی علاج کے امکانات نے سائنسدانوں میں دوبارہ دلچسپی پیدا کی ہے تاکہ ڈپریشن اور نشے کے علاج کے لیے نئے طریقے تلاش کیے جا سکیں۔

نیوزی لینڈ نے جون میں ڈپریشن کے علاج کے لیے سائلسائبن کے استعمال کی اجازت دی جبکہ جولائی میں جرمنی نے دو کلینکس کو ”رحمتی استعمال کے پروگرام“ کے تحت سائلسائبن استعمال کرنے کی اجازت دی تھی، جو یورپی یونین میں اس نوعیت کا پہلا پروگرام ہے۔

چیک ڈاکٹروں کو 2015 سے طبی بھنگ تجویز کرنے کی بھی اجازت ہے اور 2020 سے عام صحت بیمہ اسے کور کرتا ہے۔ جادوئی مشروم ایک قدرتی مشروم ہے جو جنگلات اور چراگاہوں میں نمی والی جگہوں پر اگتا ہے۔

چیک کی وسط دائیں بازو کی کوانسٹی حکومت جس کی قیادت دائیں بازو کے پیٹر ویالا کر رہے تھے، انھوں نے بدھ کو اپنا آخری اجلاس منعقد کیا۔ ان کی جگہ اگلے ہفتے پیر کو ارب پتی آندرے بابیش کی قیادت میں نئی اتحادی حکومت حلف لے گی، جو اکتوبر میں ہونے والے انتخابات کے بعد تشکیل دی گئی ہے

فنکارانہ اور سائنسی اجتماعات کی میزبانی

11 دسمبر (العربیہ ارد) محمد بن سلمان نان پرافٹ فاؤنڈیشن کے تحت کام کرنے والے ادارے ”مسک انسٹی ٹیوٹ آف آرٹس“ نے اپنے نویں ایڈیشن میں ”مسک آرٹس ویک“ میں تعلیمی پروگراموں اور تخلیقی جستجو میں دلچسپی رکھنے والوں کو 75 پروگراموں کے نتائج کے گرد جمع کیا ہے۔ یہ پروگرام شرکا کو سائنس، سیکھنے اور تخلیقی فنون تک آسان رسائی فراہم کر رہا ہے۔

”مسک آرٹس ویک“ چھ دنوں پر محیط فن اور فنکاروں کا جشن منا رہا اور یہ نمائشوں، لائیو پرفارمنسز، خصوصی ورکشاپس اور عوامی پروگراموں کے ذریعے تخلیقی دریافت اور تعامل کے لیے ایک وسیع پلیٹ فارم بن رہا ہے۔ اس اقدام میں احتیاط سے منتخب کیے گئے فنکارانہ تجربات کے ذریعے فن کی مختلف شکلوں کے ساتھ براہ راست تعامل کیا جاتا ہے۔ اس ایونٹ میں آرٹ اینڈ ڈیزائن مارکیٹ شامل ہے اور یہ فنکاروں اور ڈیزائنرز کے کاموں کی نمائش کرتا ہے۔ زائرین کو منفرد فن پاروں کو جاننے، تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے اور فنکارانہ اظہار کا جشن مناتے ہوئے ایک تجدید شدہ فنی تجربے سے گزرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ مسک انسٹی ٹیوٹ آف آرٹس کی خاتون سی ای او ریم السلطان بھی نو سال سے جاری ”مسک آرٹس ویک“ کو سب سے اہم تخلیقی پلیٹ فارمز میں سے ایک سمجھتی ہیں۔ ریم السلطان نے کہا یہ فنکار کو معاشرے کے ساتھ ان کی کامیابیوں کا جشن منانے اور فن کے ساتھ براہ راست تعامل کا موقع فراہم کرنے کے لیے اکٹھا کرتا ہے۔ ریم السلطان نے زور دیا کہ اس سال کا موجودہ ایڈیشن فنکاروں اور زائرین کی ایک وسیع رینج کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے جو اس متحرک پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی تخلیقات کی نمائش کے لیے ایک جگہ تلاش کرتے ہیں۔ اس سے سامعین کو غور و فکر، تجربہ اور تخلیقی صلاحیتوں کی ترغیب کے لیے ایک وسیع تر تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

پروٹین یقیناً ضروری ہے، لیکن یہ جسم کے لیے واحد اہم غذائی جز نہیں!

12 دسمبر (فرنچ ٹدل) گذشتہ چند برسوں میں مختلف اقسام کے پروٹین کے استعمال میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ بہت سے لوگ اب دن کی تمام بنیادی غذاؤں میں بلکہ ہلکی پھلکی چیزوں (snacks) میں بھی پروٹین شامل کرنے پر زور دیتے ہیں۔ بالخصوص نوجوان طبقہ، لیکن اس رجحان کے باعث جسم کو درکار دیگر غذائی عناصر نظر انداز ہونے لگے ہیں۔ غذائی ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ یہ نیا ”رجحان“ طویل مدتی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کے مطابق غذائی ماہر روب ہوبسن کہتے ہیں کہ پروٹین بلاشبہ عضلات کی تعمیر، طاقت کے استحکام اور جسمانی بافتوں کی مرمت کے لیے ضروری ہے، تاہم یہ واحد اہم غذائی جز نہیں۔ اُنھوں نے واضح کیا کہ کاربوہائیڈریٹس اور چکنائی بھی جسم کے روز مرہ افعال کی تکمیل میں اتنا ہی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہوبسن کے مطابق ”زیادہ تر لوگ پہلے ہی ضرورت سے زیادہ پروٹین لے رہے ہیں“۔ اُنھوں نے بتایا کہ صحت سے متعلق عالمی ہدایات کے مطابق روزانہ جسمانی وزن کے فی کلوگرام پر صرف 0.75 گرام پروٹین کافی ہے۔ اس حساب سے مردوں کے لیے تقریباً 60 گرام اور خواتین کے لیے 54 گرام روزانہ کی مقدار مناسب سمجھی جاتی ہے۔ البتہ 50 سال سے زائد عمر کے افراد کے لیے یہ مقدار کچھ زیادہ ہونی چاہیے، کیونکہ عمر بڑھنے کے ساتھ پروٹین جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ پروٹین عضلات، ہڈیوں اور بافتوں کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، مگر اس کا ضرورت سے زیادہ استعمال سنگین مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ جسم میں پروٹین کے انہدام (breakdown) کے دوران یوریا اور کیلشیم جیسی فضلات بنتی ہیں جنھیں گردے فلٹر کرتے ہیں۔ زیادہ پروٹین کی صورت میں گردوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے جو گردوں میں پتھری یا بعض اوقات گردوں کے فیل ہونے کا باعث بن سکتا ہے۔

ڈیلی میل کے مطابق روب ہوبسن نے متنبہ کیا کہ زیادہ پروٹین لینا لازماً صحت مند ہونے کی علامت نہیں، بلکہ یہ دیگر غذائی عناصر جیسے فائبر، وٹامنز اور منرلز کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور مجموعی غذائی توازن بگاڑ سکتا ہے۔ امریکہ کی یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کی ایک تحقیق سے، جس میں پچاس سال سے زائد عمر کے 6 ہزار سے زیادہ افراد شامل تھے، ظاہر ہوا کہ جن لوگوں کی روزانہ خوراک میں پروٹین کی مقدار 20 فی صد سے زیادہ تھی، اُن میں کینسر، ذیابطیس اور قبل از وقت موت کا خطرہ بڑھ گیا۔ تحقیق میں پایا گیا کہ زیادہ پروٹین لینے والے افراد میں کینسر سے موت کا امکان اُن لوگوں کے مقابلے میں چار گنا زیادہ تھا جو معتدل مقدار میں پروٹین استعمال کرتے ہیں۔ دیگر مطالعات سے بھی ظاہر ہوا کہ پروٹین کی زیادتی ٹیومرز کی افزائش کو بڑھا سکتی ہے، جبکہ سرخ اور پروسیس شدہ گوشت آنتوں کے کینسر کے خطرے کو خاص طور پر بڑھاتا ہے۔ ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ پروٹین کے ذرائع میں تنوع اور معیار پر توجہ دی جائے، مثلاً گوشت کے ساتھ ساتھ دالیں، انڈے، میوہ جات، سویا، مچھلی، مرغی اور دودھ کی مصنوعات بھی شامل کی جائیں۔ غذائی ماہرین کے مطابق اصل نکتہ زیادہ پروٹین کھانے میں نہیں بلکہ بہتر قسم کا پروٹین ایک متوازن، متنوع اور اعتدال پر مبنی غذائی نظام کے حصے کے طور پر استعمال کرنے میں ہے۔

100 مہم جو افراد کی پیرا شلائٹس کے ساتھ الأقصر کے معبدوں کے اوپر اڑان

12 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) دنیا کے 15 ممالک سے آئے 100 مہم جو الأقصر کے تاریخی مندروں کے اوپر پیراگلائیڈنگ کے میلے ”پیراموٹر“ میں اپنی مقابلہ بازی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ الأقصر کے حکام نے ایک بیان میں کہا کہ صوبائی گورنر عبدالمالک عمارہ نے ہفتے کی صبح سویرے مہم جوؤں کے پیراموٹر کے ذریعے شہر کے آسمان میں اڑان بھرتے ہوئے مشاہدہ کیا۔ اس تاریخی شہر میں سیکڑوں مقبرے اور درجنوں مندروں کے آثار موجود ہیں، جو ہزاروں سال قبل قدیم مصر کے بادشاہوں، ملکوں یعنی اعلیٰ طبقے کے لوگوں اور نبلاء نے تعمیر کیے تھے۔ بیان کے مطابق میلے میں شرکاء کے درمیان مقابلے جو گذشتہ جمعہ سے شروع ہوئے تھے، کل اتوار تک جاری رہیں گے۔ بیان کے مطابق شرکاء کے فضائی مظاہرے شہر کے مشرق میں الأقصر اور کرنک کے مندروں کے اوپر اور مغربی کنارے کے علاقے میں ہوئے، جہاں متعدد مندروں کے آثار موجود ہیں، جن میں شامل ہیں: ملکہ حتشپسوت کا مندر، ہابو شہر کے مندروں کا مجموعہ، بادشاہ امنحتب سوم کا مندر، جس کے سامنے مشہور مم نون کے مجسمے کھڑے ہیں، رمسیوم کے مندروں، سیٹی اول کے مندر اور الأقصر کے مغرب میں دیگر اہم تاریخی مقامات موجود ہے۔ عمارہ نے کہا کہ یہ کھیل صوبے میں سیاحتی سرگرمیوں میں ایک نمایاں اضافہ ہے اور الأقصر کے تاریخی اور منفرد سیاحتی مقامات کو دنیا بھر کے سیاحتی بازاروں میں مزید فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ الأقصر کے آسمان میں ”پیراموٹر“ چیمپیئن شپ کا انعقاد صوبے میں موجود سلامت اور استحکام کی عکاسی کرتا ہے اور اس کی حیثیت کو دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے ایک عالمی سیاحتی مقام کے طور پر اجاگر کرتا ہے، خاص طور پر اس کی منفرد تاریخی اور سیاحتی خصوصیات کے سبب، کیونکہ الأقصر کو دنیا کا سب سے بڑا کھلا آثار کا میوزیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبائی حکام مزید ایسی سیاحتی تقریبات کی میزبانی کے لیے پرعزم اور خوش آمدید کہتے ہیں، جو الأقصر کے سیاحتی تجربے میں نئے پہلو شامل کرتی ہیں اور اسے دنیا بھر میں ثقافتی سیاحت کا دارالحکومت بنانے والے اس کے موجودہ سیاحتی مواقع میں اضافہ کرتی ہیں۔

الزائمر کا پروٹین خلیاتی سرطان کے خلاف مزاحمت کی صلاحیت بڑھانے میں مؤثر

12 دسمبر، (بی بی سی اردو) ایک نئی تحقیق کے مطابق الزائمر میں کردار ادا کرنے والی معروف پروٹین کو عمر کے ساتھ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کی کلید بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ محققین کی ایک ٹیم نے دریافت کیا کہ ایمیلائیڈ بیٹا پروٹین کے ایک نتیجے سے ٹی خلیات کی تجدید ہوتی ہے، جس سے ان کی کینسر کے خلاف مزاحمت بڑھ جاتی ہے اور کینسر کے خطرے میں نمایاں کمی آتی ہے، جیسا کہ New Atlas جریدے نے Cancer Research کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ جیسے کچھ دیگر صحت کے مسائل مثلاً موٹاپے میں بھی دیکھا جاتا ہے، ویسے ہی کینسر اور الزائمر کے درمیان ایک تضاد موجود ہے۔ تحقیقات بار بار یہ ظاہر کر چکی ہیں کہ الزائمر کے مریضوں میں کینسر ہونے کا امکان کم ہوتا ہے۔ ساؤتھ کیرولائنا یونیورسٹی کے ہولنگز کینسر سینٹر کی ایک نئی تحقیق میں محققین نے اس متضاد تعلق کا راز دریافت کر لیا ہے۔ ڈاکٹر بسیم اوغریتمن جو ہولنگز میں بنیادی سائنس کے نائب ڈائریکٹر اور اس مطالعے کے شریک محقق ہیں، نے کہا: یہ پتہ چلا ہے کہ ایمیلائیڈ پیپٹائیڈ جو الزائمر میں نیورانز کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے، درحقیقت مدافعتی نظام کے ٹی خلیات کے لیے مفید ہے۔ یہ ٹی خلیات کو تجدید کرتا ہے، جس سے وہ کینسر کے خلاف زیادہ محفوظ ہو جاتے ہیں۔ تقریباً 40 سال سے ایمیلائیڈ بیٹا (A) پروٹین کا تعلق الزائمر بیماری سے جڑا ہوا ہے، اور اس نے بیماری کی خصوصیت والے A پلیک کے نشانات کو ہدف بنے والی علاجی طریقوں کی ترقی میں مدد کی ہے۔ اس مطالعے میں پانچ سال کے قومی نمائندہ سرویز کا تجزیہ کیا گیا، اور محققین نے دریافت کیا کہ 59 سال سے زیادہ عمر کے بالغ افراد میں، جو الزائمر کے شکار تھے، کینسر کا خطرہ ان افراد کے مقابلے میں حیران کن حد تک کم تھا تقریباً 21 گنا کم۔ اس کے بعد محققین نے اس کی وجہ جاننے کا مطالعہ شروع کیا۔ محققین نے خاص طور پر ایمیلائیڈ بیٹا کے پیشرو پروٹین APP پر توجہ دی، جو الزائمر بیماری سے گہرا تعلق رکھتا ہے، اور اس کے ٹوٹنے کے نتیجے میں بننے والے ایمیلائیڈ بیٹا 40 کے ٹی خلیات میں رویے کا مطالعہ کیا، جو ایک قسم کے مدافعتی خلیات ہیں جو کینسر کے خلاف لڑتے ہیں۔ جیسے جیسے ٹی خلیات عمر کے ساتھ بڑھتی ہیں، وہ ایک عمل کو زیادہ فعال کر سکتی ہیں جسے میٹوفیجیا کہا جاتا ہے، یہ عمل مائٹوکونڈریا کی صفائی کے لیے ہوتا ہے۔ اس کے زیادہ فعال ہونے سے مائٹوکونڈریا کی ضرورت سے زیادہ کمی اور مدافعتی رد عمل کی کمزوری پیدا ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں ٹی خلیات کی کینسر کے خلاف لڑنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ محققین نے مشترکہ نتائج حاصل کیے جو الزائمر کے مریضوں میں کینسر کے کم امکانات کی وضاحت کرنے میں ایک مضبوط دلیل فراہم کرتے ہیں۔

چمکدار جلد اور مضبوط قوت مدافعت میں معاون

12 دسمبر، (کنیڈا میل) گاجر کے جوس کو پھلوں یا سبزیوں کے ساتھ ملا کر پینا اینٹی آکسیڈنٹ اور سوزش کو دور کرنے والے اور حفاظتی اثرات رکھنے والے پودوں سے حاصل کردہ غذائی اجزاء کے استعمال کو بڑھانے کا ایک آسان اور سادہ طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ ویب سائٹ ”دی ویریٹاس نیوز“ کے مطابق گاجر کے جوس کی کچھ ترکیبیں آسانی سے جذب ہونے والے مائع شکل میں غذائی اجزاء اور نباتاتی کیمیائی مرکبات فراہم کرتی ہیں۔ یہ جو خوراک کی تکمیل کرتا ہے۔ یہ ایک غذائیت سے بھرپور مشروب ہے جو جسم کو بہتر طریقے سے ہائیڈریٹ کرنے، ہاضمہ کے عمل میں آسانی، قوت مدافعت، جلد کی صحت اور بینائی کو مضبوط بنانے میں مدد کرتا ہے۔ اگر گاجر بنیادی جزو ہے تو یہ بیٹا کیروٹین (وٹامن اے کا خام مال)، وٹامن سی، وٹامن کے، پوٹاشیم، اور لٹین جیسے اینٹی آکسیڈنٹس اور زیکسینتھین فراہم کرتا ہے۔ یہ مرکبات بینائی کو بہتر بنانے، مدافعتی نظام کو مضبوط کرنے، دل، عروقی صحت اور جلد کو فروغ دینے کے لیے ضروری غذائی اجزاء فراہم کرتے ہیں اور تکسیدی نقصان سے بچاتے ہیں۔ ایک سائنسی مطالعہ نے اینٹی آکسیڈنٹ مرکبات کیروٹینائڈز اور وٹامن سی کے اثر کو ثابت کیا ہے جو خلیوں کو تکسیدی نقصان سے بچانے کے لیے ضروری عناصر ہیں۔ گاجر کے جوس کی ایک باقاعدہ مقدار (250 ملی لیٹر) جسم کے اینٹی آکسیڈینٹ دفاع کو بہتر بناتی ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
13 دسمبر 2025 بروز سنیچروار

نگرانی کے نظام میں خامیاں

جموں و کشمیر میں عوامی صحت ایک بار پھر سنگین خدشات کے گھیرے میں ہے۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی شکایات، جنھیں رکنِ قانون ساز اسمبلی تنویر صادق نے بھرپور انداز میں اجاگر کیا، نے حکومت کو فوری حرکت میں آنے پر مجبور کیا ہے۔ یہ الزامات کہ مارکیٹ میں مبینہ طور پر ملاوٹ شدہ انڈے فروخت ہو رہے ہیں—جو ممکنہ طور پر زہریلے یا سرطان پیدا کرنے والے مادوں پر مشتمل ہوسکتے ہیں—نہ صرف تشویشناک ہیں بلکہ ہمارے موجودہ نگرانی کے نظام کی کمزوریوں کی بھی واضح نشاندہی کرتے ہیں۔ وزیر برائے فوڈ، سیول سپلائز اور کنزیومر افیئرز کی جانب سے جاری ہدایات بظاہر بجا اور بروقت ہیں۔ انڈوں جیسی بنیادی اور روزمرہ استعمال کی غذائی اشیا میں ملاوٹ کا تصور ہی لرزہ خیز ہے۔ اگر یہ الزامات درست ثابت ہو جاتے ہیں تو یہ محض صارفین کے ساتھ دھوکا نہیں بلکہ عوامی صحت پر ایک خطرناک حملہ ہوگا۔ ایسے میں وزیر موصوف کا لیگل میٹرولوجی ڈیپارٹمنٹ کو فوری جانچ کا حکم دینا اور دو روز میں رپورٹ طلب کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ تاہم اصل سوال یہ ہے کہ ایسے حساس معاملات سوشل میڈیا کے ذریعے کیوں سامنے آ رہے ہیں، اور ہمارے فیلڈ انسپیکشن کے نظام میں اتنی خامیاں کیوں موجود ہیں کہ ایک عام صارف یا عوامی نمائندے کو خود اس طرح کے خطرات کی نشاندہی کرنا پڑے؟ یہ بھی حقیقت ہے کہ گزشتہ برسوں میں اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ، معیار کی کمی، جعلی برانڈنگ اور مضر کیمیکلز کے استعمال کی شکایات میں اضافہ ہوا ہے، مگر ان پر کارروائی اکثر سطحی، تاخیر کا شکار یا غیر مؤثر دکھائی دیتی ہے۔

یہ معاملہ ایک بڑے سوال کی طرف اشارہ کرتا ہے: کیا ہمارے پاس فوڈ سیفٹی کے ادارے اور ان کے پاس موجود وسائل بڑھتی ہوئی مارکیٹ، بدلتی ہوئی سپلائی چین اور جدید نوعیت کی ملاوٹ سے نمٹنے کے لیے کافی ہیں؟ اگر نہیں، تو اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت محض انکوائری تک محدود نہ رہے بلکہ بنیادی اصلاحات کا آغاز کرے۔ انڈوں جیسی اہم اور پروٹین سے بھرپور غذا میں ملاوٹ بڑے پیمانے پر عوامی صحت کو متاثر کرسکتی ہے، خصوصاً بچوں، مریضوں اور کمزور طبقے کو، جو پہلے ہی کم غذائیت کے خطرات کا سامنا کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ: بازار میں خوردونوش کی اشیا کی باقاعدہ اور غیر اعلانیہ چیکنگ بڑھائی جائے۔ لیبارٹری ٹیسٹنگ کے نظام کو جدید اور شفاف بنایا جائے۔ ملاوٹ ثابت ہونے کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے تاکہ اس مافیا کو واضح پیغام مل سکے۔

35 سال کی عمر میں 25 ہزار پاؤنڈ سالانہ تنخواہ

تحریر: مشتاق مرانی

سنہ 1848 میں ہندوستان کے گورنر جنرل بننے والے لارڈ ڈلہوزی نے تین بڑے کام سرانجام دیے اور ان میں سب سے بڑا کارنامہ برٹش انڈیا کی حدود کو بڑی حد تک وسعت دینا تھا۔ لارڈ ڈلہوزی نے اپنی 'ڈاکٹرائن آف لیپس' پالیسی کے تحت ہندوستان کی بہت سی شاہی ریاستوں کو دھوکے یا طاقت کے ذریعے برطانوی راج میں شامل کر کے ایک بڑی سلطنت کی بنیاد ڈالی، تاہم اس کے ساتھ ساتھ ڈلہوزی کا ایک اور کام غیر منقسم ہندوستان میں ریلوے، سڑکوں، مواصلات اور نہروں کا جال بچھانا بھی تھا۔ ڈلہوزی کے سوانح نگار ولیم ولسن ہنٹر لکھتے ہیں کہ 'ہندوستان کا گورنر جنرل بننے سے پہلے ڈلہوزی کو تین ذمہ داریاں، سرحدوں کی توسیع، ہندوستان کا اتحاد، اور ہندوستان کے معاشی وسائل کا استحصال، سونپی گئی تھیں۔' ان کے مطابق 'ڈلہوزی ان ذمہ داریوں کو پوری طرح نبھاتے رہے لیکن ہندوستان کے عوام کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ڈلہوزی کی انھی پالیسیوں نے اُن کو یہاں کے لوگوں سے دور کر دیا۔'
معروف مؤرخ عمار فاروقی نے اپنی کتاب 'گورنرز آف ایمپائر' میں ڈلہوزی کو ایک متنازع گورنر جنرل قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ 'بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ڈلہوزی کے اقدامات نے ایسے حالات پیدا کیے جس کے نتیجے میں 1857 میں پہلی جنگ آزادی کا آغاز ہوا۔' ڈلہوزی 22 اپریل 1812 کو پیدا ہوئے تھے۔ ابھی وہ محض 35 برس کے تھے جب انھیں ہندوستان کا گورنر جنرل مقرر کر دیا گیا، یوں انھیں ہندوستانی سرزمین پر قدم رکھنے والے سب سے کم عمر گورنر جنرل بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ مصنف ایل جے ٹروٹر اپنی کتاب 'لائف آف مارکوئس آف ڈلہوزی' میں لکھتے ہیں کہ 'رابرٹ کلائیو اور ڈلہوزی میں فرق یہ تھا کہ جب کلائیو بنگال کے حکمران بنے تو وہ کم عمر تھے جبکہ ڈلہوزی کو ہندوستان سے واقفیت نہ ہونے یا تجربے کے بغیر براہ راست ہندوستان کے اعلیٰ ترین عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔' ان کے مطابق 'وہ ایسے وقت میں ہندوستان میں تعینات ہوئے جب ان کا سیاسی کیریئر برطانیہ میں ابھی شروع ہی ہوا تھا۔' تاہم ڈلہوزی نے اس تقرری کے لیے لابنگ نہیں کی تھی۔ درحقیقت اس وقت کے وزیراعظم لارڈ جان رسل برطانیہ کے تیزی سے بدلتے سیاسی منظر نامے میں نئے اتحاد بنانے کے خواہاں تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ ڈلہوزی کے طاقتور دوست ان کے پیچھے کھڑے ہوں، اس لیے انھوں نے ڈلہوزی کو اس عہدے کی پیشکش کی۔ انھوں نے پہلے ڈلہوزی کو اپنی کابینہ میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی جسے ڈلہوزی نے مسترد کر دیا تھا۔ ڈلہوزی کا تعلق سکاٹ لینڈ کے ایک معزز خاندان سے تھا۔ ان کا شاندار گھر (ڈلہوزی کیسل) ایڈنبرگ سے تھوڑے فاصلے پر واقع تھا۔ اب اسے ایک لگژری ہوٹل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔
اُن کے والد نے سنہ 1808 میں فوج میں میجر جنرل کے طور پر خدمات انجام دیں تھیں۔ سنہ 1828 میں انھیں ہندوستان میں برطانوی فوج کا کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا۔ مستعفی ہونے سے قبل وہ دو سال تک اس عہدے پر رہے تھے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں سنہ 1847 میں جب گورنر جنرل ہارڈنگ کی اپنے عہدے پر مدت مکمل ہوگئی تو برطانوی وزیر اعظم رسل نے ڈلہوزی کو اس عہدے پر تعینات کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ چونکہ ڈلہوزی کو اس وقت کوئی خاص انتظامی تجربہ نہیں تھا، لہٰذا اُس وقت عام خیال یہ تھا کہ ڈلہوزی کو اس عہدے پر تعینات کر کے رسل اس عہدے کی حیثیت کو کم کر رہے ہیں۔
ڈلہوزی نے ہندوستان کے گورنر جنرل کا عہدہ اس شرط پر قبول کیا کہ اُن سے اُن کے سیاسی وعدوں کو تبدیل کرنے کے لیے نہیں کہا جائے گا۔ اگست 1847 میں ملکہ وکٹوریہ نے اُن کی تقرری کے پروانے پر دستخط کیے تھے۔ فاروقی لکھتے ہیں کہ 'ڈلہوزی کو اس بات کا پوری طرح علم تھا کہ برطانیہ سے طویل غیر حاضری ملک (برطانیہ) میں اُن کے سیاسی کیریئر کو متاثر کرسکتی ہے۔' ان کے مطابق 'ڈلہوزی کا گورنر جنرل کا عہدہ قبول کرنے کے پیچھے ایک وجہ 25,000 پاؤنڈ کی تنخواہ بھی تھی۔ ان کا خیال تھا کہ اس سے ان کے خاندان کو درپیش تمام مالی مسائل حل ہو جائیں گے۔' 12 جنوری 1848 کو لارڈ ڈلہوزی اپنی اہلیہ اور پرائیویٹ سیکریٹری کورٹنی کے ساتھ کلکتہ کی بندرگاہ پر اترے۔ ولیم ولسن ہنٹر لکھتے ہیں کہ 'گورنمنٹ ہاؤس میں رہنے والے اس کم عمر شخص نے اپنے اعتماد اور بے پناہ عزت دینے کی عادت کے باعث بہت متاثر کیا۔ ڈلہوزی 35 سال کے ہونے کے باوجود اپنی عمر سے کہیں کم نظر آتے تھے۔ ان کی پیشانی چوڑی اور آواز سریلی اور لہجہ متاثر کن تھا۔' ڈلہوزی صبح چھ بجے اٹھتے اور اگلے دو گھنٹے تک بیڈ پر بیٹھے بیٹھے سے ہی دفتر کا کام کرتے۔ کیپٹن ٹروٹر لکھتے ہیں کہ 'صبح آٹھ بجے وہ ناشتہ کرتے جس دوران وہ ہندوستانی اخبارات پر بھی نظر ڈالتے۔ ساڑھے نو بجے وہ دفتر کے کام کے لیے اپنی میز پر جاتے تو پھر شام کے ساڑھے پانچ بجے تک اس پر براجمان رہ کر مسلسل کام کرتے۔' 'اپنا لنچ بھی ڈلہوزی اپنے دفتر کی میز پر کرتے۔ وہ آٹھ گھنٹے تک بلا توقف کام کرتے۔ وہ کم کھاتے پیتے تاہم جو کچھ وہ کھاتے وہ پر تکلف اور شاہانہ ہوتا تھا۔' دوسری جانب جہاں ڈلہوزی کے زیادہ تر پیشرو بیشتر زمینوں کو اپنے ہندوستانی دوست بادشاہوں کو تحفتاً دے چکے تھے وہیں ڈلہوزی نے اس پالیسی میں بنیادی تبدیلی کی اور زیادہ سے زیادہ زمین کو برطانوی راج میں شامل کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ مارک بینس جونز اپنی کتاب 'دی وائسرائے آف انڈیا' میں لکھتے ہیں کہ اس پالیسی کے تحت وسطی ہندوستان اور اودھ کی کچھ شاہی ریاستوں کو برطانوی راج میں شامل کیا گیا اور اس نے پورے ہندوستان کی سیاست میں ہلچل مچا دی، جس کے نتائج ڈلہوزی کے جانشینوں کو بھگتنا پڑے۔ 'غیر منقسم ہندوستان میں اقتدار سنبھالنے کے ایک سال کے اندر ڈلہوزی نے پنجاب کو برطانوی سلطنت میں شامل کر لیا۔ 13 جنوری 1849 کو ایسٹ انڈیا کمپنی کی فوج نے چلیاں والا کی لڑائی میں سکھ فوج کو شکست دی۔ اس کے بعد 21 فروری کو گجرات کی جنگ میں فتح حاصل کی۔ جب ڈلہوزی کو یہ خبر ملی کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بیٹے دلیپ سنگھ نے انگریزوں کے ساتھ معاہدہ کر لیا ہے تو وہ بہت خوش ہوئے۔
اپنے ایک دوست کو لکھے خط میں ڈلہوزی نے لکھا کہ 'اب میں معاملے کی تہہ تک پہنچ گیا ہوں۔ مہاراجہ نے جو معاہدہ ہمارے ساتھ کیا ہے اس کے مطابق کوہ نور ہیرا ملکہ برطانیہ کو بھیجا جائے گا۔' 'ہم نے لاہور کے قلعے پر برطانوی پرچم لہرا دیا ہے اور پنجاب کا ایک ایک انچ اب ہندوستان میں برطانوی سلطنت کا حصہ ہے۔' اسی خط میں انھوں نے گویا اپنی تعریف میں لکھا کہ 'ایسا ہر روز نہیں ہوتا کہ برطانوی حکومت کا کوئی اہلکار 40 لاکھ کی آبادی کو برطانوی سلطنت میں ضم کر سکے اور مغل بادشاہوں کا تاریخی ہیرا اپنی ملکہ کو پیش کر دے۔ یہ کام میں نے کر دیا ہے۔ یہ مت سمجھو کہ میں بلاوجہ جشن منا رہا ہوں۔' جب مہاراجہ دلیپ سنگھ معاہدے پر دستخط کر رہے تھے تب ہی ڈلہوزی نے دلیپ سنگھ کو پنجاب سے ساڑھے چھ سو میل دور فتح گڑھ قلعے بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ دوسری جانب دلیپ سنگھ کو اپنی ماں جندن کور سے الگ کر دیا گیا اور ایک انگریز جوڑے کی حفاظت میں رکھا گیا۔ بعد میں دلیپ سنگھ نے عیسائی مذہب اختیار کر لیا اور انھیں انگلستان بھیج دیا گیا۔ پنجاب کے بعد ڈلہوزی کو اگلی کامیابی برما میں ملی۔ اپریل 1852 میں برطانوی افواج نے برما کے شہر رنگون پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا۔ دو ماہ بعد انگریزوں نے ایک اور اہم شہر پیگو پر قبضہ کر لیا۔ کنگ باگ سے اُن کی سلطنت سے چھین لی گئی اور تمام زمین کو برطانوی علاقہ بنا دیا گیا جسے لوئر برما کا نام دیا گیا۔ برمی جنگ کے دوران ڈلہوزی نے اپنی فوج کے حوصلے بلند کرنے کے لیے مون سون کی شدید بارشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے کلکتہ سے برما تک مارچ کیا۔ تیس سال بعد 1885 میں شمالی برما پر بھی انگریزوں نے قبضہ کر لیا۔ کنگ بونگ خاندان کے آخری حکمران کو گرفتار کر کے انھیں ہندوستان کے رتناگیری میں جلاوطن کر دیا گیا جہاں سنہ 1916 میں ان کی موت واقع ہوگئی۔
پانچ سال بعد جھانسی میں بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی جب راج گنگادھر راؤ چل بسے۔ اس وقت ان کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ جان ولسن اپنی کتاب 'India Conquered' میں لکھتے ہیں کہ 'کمپنی نے جھانسی کے راجہ گنگادھر راؤ کی اہلیہ رانی لکشمی بائی کو 60 ہزار روپے کی پنشن دی لیکن انھیں ان کے لے پالک بیٹے سمیت اپنے شوہر کے قلعے سے نکال دیا گیا۔ بعد میں وہ ایک باغی رہنما بن کر ابھریں۔' 'دوسری جانب کمپنی نے ان کے لے پالک بیٹے کو جب پینشن دینے انکار کر دیا تو انھوں نے 1857 میں کانپور میں انگریزوں کے خلاف بغاوت کی قیادت کی۔' سنہ 1856 میں ڈلہوزی کا دور ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے انھوں نے اودھ کو برطانوی سلطنت میں ضم کرنے کا کام بھی مکمل کر لیا۔
امر فاروقی لکھتے ہیں 'شجاع الدولہ کی موت کے بعد آٹھ سال تک انگریزوں نے اودھ پر بالواسطہ کنٹرول حاصل کیا جس کی خود مختاری تقریباً ختم ہوچکی تھی۔' '18 ویں صدی کے آخر تک اودھ میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا ایک نمائندہ (ریزیڈینٹ) متوازی طاقت کے مرکز کے طور پر ابھر چکا تھا جو نواب کے دربار سے زیادہ طاقتور ہو گیا۔ ڈلہوزی نے نواب کی باقی ماندہ طاقت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔' 'جنوری 1849 میں برطانوی رہائشی سلیمان نے اطلاع دی کہ ریاست کا انتظام مکمل طور پر گر چکا ہے۔ 1855 میں برطانوی کابینہ اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اودھ کے الحاق کرنے کا فیصلہ کیا۔ فروری 1856 میں اودھ کو ایسٹ انڈیا کمپنی نے ضم کر لیا اور نواب واجد علی شاہ کو کلکتہ جلاوطن کر دیا گیا۔ مکمل ہونے پر ڈلہوزی نے اپنے فرائض نئے مقرر کردہ گورنر جنرل لارڈ کیننگ کے حوالے کر دیے۔'

امریکہ کو کیسے چکمہ دے رہا ہے؟

تحریر: سلیم جاویدانی

سنہ 2019 میں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیکولس مادورو کی حکومت پر دباؤ بڑھانے کی غرض سے وینزویلا کی تیل کی صنعت پر پابندیاں عائد کیں، تو اس ملک کے خام تیل کی برآمدات گھٹ کر تقریباً چار لاکھ 95 ہزار بیرل یومیہ رہ گئی تھیں۔ اگرچہ چھ سال بعد بھی یہ پابندیاں جُوں کی تُوں برقرار ہیں، مگر اس دورانیے میں وینزویلا کی تیل کی فروخت ڈرامائی طور پر بڑھ کر تقریباً دس لاکھ بیرل یومیہ تک پہنچ گئی ہے۔ اگرچہ تیل کی فروخت کی یہ مقدار اِس ملک کے لیے اب بھی بہت کم ہے، جو سنہ 1998 میں ہیوگو شاویز کے اقتدار میں آنے سے قبل لگ بھگ 30 لاکھ بیرل یومیہ پیدا کرتا تھا، لیکن پابندیوں کے باوجود اتنی مقدار میں تیل فروخت کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گذشتہ چھ سال سے عائد امریکی پابندیاں وہ نتائج نہیں دے پا رہیں جن کی توقع کی گئی تھی۔ وینزویلا کی مادورو حکومت امریکی پابندیوں سے بچتے ہوئے تیل کی پیداوار بحال کرنے اور خام تیل کی فروخت کے لیے نئے راستے تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ اور اِسی تناظر میں ایک خفیہ 'گھوسٹ فلیٹ' (تیل کی ترسیل کرنے والا گمنام بیڑا) مرکزی کردار ادا کر رہا ہے۔
یہ بیڑا دراصل ایسے تیل بردار جہازوں کا نیٹ ورک ہے جو مختلف حربے اپنا کر اپنی نقل و حمل چھپاتا ہے اور اُس تیل کی ترسیل کرتا ہے جس پر امریکی پابندیاں عائد ہیں۔ ایسے تیل بردار جہازوں میں سے ایک جہاز کو امریکی فوج نے بدھ کے روز وینزویلا کے ساحل کے قریب سمندری حدود میں روکا اور پھر اسے اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس کارروائی کے بعد وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ 'ہم نے ابھی وینزویلا کے ساحل کے قریب ایک بہت بڑا تیل بردار جہاز قبضے میں لیا ہے، یہ اب تک ضبط کیا جانے والا سب سے بڑا جہاز ہے۔' وینزویلا کی حکومت نے اس امریکی اقدام کو 'کھلی ڈکیتی اور بحری قزاقی' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کو بین الاقوامی اداروں میں اٹھائیں گے۔ امریکہ کی یہ کارروائی وینزویلا کے ساتھ جاری اُس کشیدگی میں اضافہ کا باعث بنی ہے جس کا آغاز رواں برس اگست میں اُس وقت ہوا تھا جب ٹرمپ انتظامیہ نے 'منشیات کی سمگلنگ' کے خلاف کارروائی کے نام پر بحیرہ کیریبین میں بڑے پیمانے پر فوجی تعیناتی شروع کی تھی۔ تاہم کئی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اس تعیناتی کا اصل مقصد وینزویلا میں حکومت کی تبدیلی کے لیے دباؤ بڑھانا ہے۔
سیاسی پہلو سے ہٹ کر، اِس اقدام (کیریبین میں فوجی تعیناتی) کے معاشی اثرات بھی ہیں کیونکہ اس کی مدد سے گھوسٹ فلیٹ پر نظر رکھتے ہوئے وینزویلا کی تیل کی برآمدات کو مزید مشکل بنایا جا رہا ہے۔
بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں گھوسٹ فلیٹ کا استعمال صرف وینزویلا تک محدود نہیں۔ امریکی اور مغربی ممالک کی پابندیوں کی زد میں موجود دیگر ممالک جیسا کہ روس اور ایران بھی اپنے تیل کی ترسیل کے لیے ایسے ہی گمنام بحری تیل بردار جہازوں کا استعمال کر رہے ہیں۔ مالیاتی انٹیلیجنس فرم 'ایس اینڈ پی گلوبل' کے مطابق دنیا میں ہر پانچ میں سے ایک تیل بردار جہاز، پابندیوں کے شکار ممالک کا تیل سمگل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اُن میں سے 10 فیصد صرف وینزویلا کا تیل، 20 فیصد ایرانی تیل جبکہ 50 فیصد روسی تیل کی ترسیل کے لیے مخصوص ہیں۔ باقی 20 فیصد مختلف ممالک کے تیل کی نقل و حمل کرتے ہیں۔ بحری تجزیاتی فرم 'ونڈورڈ' کے مطابق تیل کی ترسیل کے اس عالمی خفیہ بیڑے میں تقریباً 1,300 جہاز شامل ہیں۔
اگرچہ دنیا بھر کے ممالک اور کمپنیاں قانونی طور پر پابند ہوتی ہیں کہ وہ پابندیوں کے شکار ممالک سے تیل نہ خریدیں، مگر اس کا بھی حل موجود ہے۔ اور وہ یہ کہ پابندیوں کا شکار ممالک ارزاں نرخوں اور رعایتوں پر مختلف ممالک اور کمپنیوں کو تیل فروخت کرتے ہیں اور فروخت کیے جانے والے تیل کی اصل شناخت چھپانے کے لیے بھی مختلف طریقے اپناتے ہیں۔
ان جہازوں کی جانب سے حکام کی نظروں سے بچنے کی ایک عام حکمت عملی اپنا نام اور جہاز پر نصب پرچم کی بار بار تبدیلی بھی ہے۔ امریکہ کی جانب سے بدھ کے روز ضبط کیے گئے جہاز کا نام 'دی اسکیپر' بتایا گیا ہے۔ سی بی ایس نیوز کے مطابق یہ جہاز سنہ 2022 سے امریکی محکمہ خزانہ کی پابندیوں کی فہرست میں شامل ہے کیونکہ اس پر الزام ہے کہ یہ ایران کی پاسدارانِ انقلاب اور لبنانی تنظیم حزب اللہ کی مالی معاونت کرنے والے تیل سمگلنگ نیٹ ورک کا حصہ ہے۔ جب ابتدائی طور پر اس جہاز پر پابندی عائد کی گئی تھی تو اُس وقت اس کا نام 'ادیسا' تھا جبکہ اس سے کچھ عرصہ قبل اسے 'دی ٹوکیو' کہا جاتا تھا۔ یہ جہاز روسی کاروباری شخصیت وکٹر آرٹی موف سے منسوب کیا جاتا ہے، جو خود بھی عالمی پابندیوں کی زد میں ہیں۔ امریکی اٹارنی جنرل کے مطابق 'دی اسکیپر' وینزویلا اور ایران کا تیل ترسیل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ جہاز 20 سال پرانا ہے اور گھوسٹ فلیٹ میں شامل بیشتر جہازوں کی طرح 'عمر رسیدہ' (یعنی کافی پرانا) ہے۔ بڑی شپنگ کمپنیاں عام طور پر 15 سال بعد اپنے جہازوں کو فروخت کر دیتی ہیں جبکہ 25 سال بعد انھیں سکریپ (یعنی توڑنے کے لیے) میں بھیج دیا جاتا ہے۔
گھوسٹ فلیٹ میں شامل جہازوں کا ایک اور حربہ یہ ہے کہ یہ جہاز ایسے جہازوں کی شناخت استعمال کرتے ہیں جنھیں ماضی میں سکریپ کیا جا چکا ہو یعنی توڑا جا چکا ہو۔ اور یہ شناخت اپنانے کے بعد گھوسٹ فلیٹ کے جہاز 'زومبی شپ' بن جاتے ہیں۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسا کہ کوئی زندہ شخص کسی مردہ شخص کی شناخت اپنا لے۔ ایسا ہی ایک واقعہ رواں برس اپریل میں سامنے آیا تھا جب 'ورادا' نامی جہاز ملائیشیا پہنچا، حالانکہ اصل 'ورادا' کو سنہ 2017 میں بنگلہ دیش میں سکریپ کر دیا گیا تھا۔ گھوسٹ فلیٹ کے جہاز اکثر بین الاقوامی پانیوں میں اپنے اوپر لدا تیل ایسے جہازوں میں بھی منتقل کر دیتے ہیں جو قانونی حیثیت رکھتے ہیں، جو یہ جہاز بعد میں اسے غیر پابندی یافتہ ملک کا تیل ظاہر کر کے منزل تک پہنچاتے ہیں۔
ٹرمپ کے پہلے دورِ صدارت میں چین کو وینزویلا کے تیل کی ترسیل اسی طریقے سے کی جاتی رہی ہے۔ ایک اور عام طریقہ خودکار شناختی نظام (اے آئی ایس) کو بند کرنا ہے، جس سے جہاز کی شناخت، مقام اور سمت، جس جانب یہ محوِ سفر ہوتا ہے، وہ چھپ جاتی ہے۔ اپریل میں بلومبرگ کی تحقیق نے چار 'زومبی جہازوں' کی نشاندہی کی جو وینزویلا کے تیل سے لدے ہوئے تھے۔ حالیہ مہینوں میں شائع ہونے والی رپورٹوں کے مطابق وینزویلا کی مختلف بندرگاہوں کے قریب درجنوں جہاز 'سٹیلتھ موڈ' میں کام کرتے پائے گئے، یعنی ان کے سگنلز بند کر دیے گئے تھے تاکہ انھیں نظروں سے پوشیدہ رکھا جا سکے۔ ٹرانسپیرنسی وینزویلا کے مطابق اکتوبر میں وینزویلا کی آئل کمپنی 'پی ڈی وی ایس اے' کی بندرگاہ پر 71 غیر ملکی آئل ٹینکر موجود تھے، جن میں سے 15 ایسے تھے جن پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں جبکہ نو گھوسٹ فلیٹ سے منسلک تھے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ 38 جہاز 20 دن سے زیادہ بندرگاہ سے دور رہے۔ ٹرانسپیرنسی کے مطابق بندرگاہوں کے قریب طویل قیام اس بات پر سوال اٹھاتا ہے کہ یہ جہاز کس نوعیت کی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ چونکہ بدھ کے روز جہاز ضبط کرنے کی امریکی کارروائی دنیا کے سب سے بڑے طیارہ بردار جہاز 'جیرالڈ فورڈ' سے شروع کی گئی، جسے حال ہی میں امریکہ نے بحیرہ کیریبین میں تعینات کیا ہے، اس لیے امکان ہے کہ آئندہ ہفتوں میں مادورو حکومت کے لیے گھوسٹ فلیٹ پر انحصار کرنا مزید مشکل ہو جائے گا۔
ماہرین کا کہنا ہے کہ چین کی جانب سے نومبر 2025 میں لانچ کیا گیا تیسرا طیارہ بردار جہاز 'فوجیان'، چین کے دونوں سابقہ طیارہ بردار جہازوں سے کہیں زیادہ جدید اور طاقتور ہے اور اس کے ساتھ ہی بیجنگ مغربی بحرالکاہل میں امریکی برتری کو چیلنج کرنے کے اپنے ہدف کے پہلے سے کہیں زیادہ قریب پہنچ گیا ہے۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

مصر کے افسانوی جاسوس

بشکریہ: جی این ایس پی

سنہ 1980 کی دہائی کے اواخر اور 1990 کی دہائی کے اوائل میں لاکھوں مصریوں نے ٹیلی ویژن سیریز 'رافت الہجان' دیکھی جس میں اسرائیل میں 'ڈیوڈ چارلس سمحون' کے نام سے جانے جانے والے ایک مصری جاسوس کی مہم جوئی کو دکھایا گیا ہے جنھوں نے ملک بھر میں آزادانہ طور پر سفر کیا تاکہ معلومات اپنے آبائی ملک مصر کو واپس بھیج سکیں۔ رافت الہجان کا اصل نام رفعت علی سلیمان جمال تھا۔ یہ مصری انٹیلیجنس کی تاریخ کی سب سے دلچسپ اور پراسرار کہانیوں میں سے ایک ہے۔ یہ کہانی صالح مرسی کی کتاب 'آئی واز اے سپائی ان اسرائیل' یعنی 'میں اسرائیل میں جاسوس تھا' میں قلمبند کیا ہے۔ اس کتاب کو رفعت جمال کی زندگی کے بارے میں معلومات کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اس میں ایک ایسے شخص کی کہانی بیان کی گئی ہے جو اسرائیل میں 17 سال تک غلط شناخت کے ساتھ مقیم رہا اور مصری انٹیلیجنس سروس کو اہم معلومات فراہم کرتا رہا۔ صالح مرسی نے اس کہانی کو سب سے پہلے مصری میگزین 'المصور' میں قسط وار شائع کیا۔ اس کی پہلی قسط 3 جنوری سنہ 1986 کو شائع ہوئی اور اسی دن سے یہ کہانی بڑی تعداد میں قارئین کی توجہ مبذول کرنے میں کامیاب رہی اور لوگ اس کی اگلی قسطوں کا بے صبری سے انتظار کرنے لگے۔ مرسی نے 1988 میں اس کہانی کو یکجا کیا اور اور اسے 'آئی واز اے سپائی ان اسرائیل' کے نام سے شائع کیا۔ پھر اس کتاب کو 'رافت الہجان' کے نام سے ٹی وی سیریز میں ڈھالا گیا اور اسے تین قسطوں میں پیش کیا گیا۔

جہاں یہ سیریز اور کتاب رفعت جمال کو ایک مصری قومی ہیرو کے طور پر پیش کرتی ہے وہیں اسرائیل کی طرف سے ایسی داستانیں شائع کی گئیں جو مصر کے ساتھ جمال کی وفاداری پر سوال اٹھاتی ہیں اور دعوی کرتی ہیں کہ وہ درحقیقت ایک ڈبل ایجنٹ تھے۔ صالح مرسی کے مطابق رفعت جمال یکم جولائی سنہ 1927 کو مصر کے شہر دمیاط میں پیدا ہوئے اور غربت میں پلے بڑھے۔ ان کے والد کوئلے کے تاجر تھے۔ سنہ 1936 میں والد کی موت کے بعد رفعت کے بڑے سوتیلے بھائی سمیع نے، جو ایک استاد تھے، خاندان کو دمیاط سے قاہرہ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا، جہاں رفعت نے کامرس سکول میں داخلہ لیا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں گریجویشن کے بعد رفعت نے بحیرہ احمر کے علاقے میں ایک آئل کمپنی میں اکاؤنٹنٹ کی نوکری کے لیے درخواست دی لیکن کچھ عرصے بعد غبن کے الزام میں انھیں نوکری سے نکال دیا گیا۔ اس واقعے کے بعد انھیں اس وقت تک کوئی مستقل ملازمت نہیں مل سکی جب تک کہ انھوں نے مختلف یورپی بندرگاہوں کا سفر کرتے ہوئے ایک جہاز پر اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کی خدمات حاصل نہ کر لیں۔ جمال ایک حوصلہ مند نوجوان تھے جنھوں نے مختلف حالات سے ہم آہنگ ہونے میں اپنی زبردست صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انھوں نے چھوٹی عمر میں ہی انگریزی اور فرانسیسی زبان پر عبور حاصل کر لیا تھا جو بعد میں ان کے کام آیا۔

رفعت جمال کا مصری انٹیلیجنس سروس کے ساتھ تعاون جولائی سنہ 1952 کے انقلاب کے بعد شروع ہوا، جب مصری جنرل انٹیلیجنس سروس ابھی زکریا محی الدین کی سربراہی میں تشکیل دی جا رہی تھی۔ یورپ میں اپنے سفر کے دوران جمال دھوکہ دہی اور دستاویزات کی جعلسازی میں ملوث پائے گئے، جس کی وجہ سے 1952 میں مصر میں ان کی گرفتاری عمل میں آئی۔ اس وقت مصری انٹیلی جنس سروس نے ان کی جعل سازی کی صلاحیتوں اور متعدد شناخت بنانے کی صلاحیت کو پہنچانا اور انھیں ایک جاسوس کے طور پر بھرتی کرنے کے موقع کے طور پر دیکھا۔ مصری انٹیلیجنس نے رفعت کو دو آپشنز دیے: 'جیل یا ایجنٹ کے طور پر تعاون۔' مؤخر الذکر کو منتخب کرنے کے بعد انھوں نے انتہائی سخت تربیت کا ایک کورس شروع کیا جس میں جاسوسی کی تکنیکیں سیکھنا، نہ نظر آنے والی سیاہی کا استعمال، ڈی کوڈنگ، ریڈیو کے ساتھ کام کرنا، اور خفیہ کیمروں سے تصاویر لینا شامل تھا۔ انھوں نے اس دوران یہودی رسم و رواج کی تربیت بھی حاصل کی۔ انھوں نے یہودی فرقے اشکنازی اور سیفارد کے درمیان کے فرق اور اختلافات کے بارے میں بھی علم حاصل کیا تاکہ انھیں اسرائیلی معاشرے کے مطابق ڈھلنے میں مدد ملے۔ اس کے بعد انھیں 'جیکس بیٹن' کے نام سے ایک نئی شناخت دی گئی۔ وہ مصری یہودی کے طور پر سنہ 1955 میں اسرائیل چلے گئے۔ اس طرح اسرائیلی معاشرے کے قلب میں ایک جاسوس کے طور پر انھوں نے اپنے مشن کا آغاز کیا۔ ٹیلی ویژن سیریز میں صالح مرسی نے 'جیکس بیٹن' کا نام بدل کر 'ڈیوڈ چارلس سمحون' رکھ دیا۔ صالح مرسی کے مطابق رفعت جمال اسرائیل میں رابطوں کا ایک وسیع نیٹ ورک قائم کرنے میں کامیاب رہے۔ انھوں نے وہاں 'سی ٹورز' کے نام سے ایک سیاحتی کمپنی کی بنیاد رکھی جو ان کی جاسوسی کی سرگرمیوں کے لیے ایک کور کے طور پر کام کرتی تھی۔ کمپنی نے انھیں اسرائیلی معاشرے کی اہم شخصیات سے روابط قائم کرنے کا موقع بھی دیا جن میں کچھ سیاستدان اور فوجی اہلکار بھی شامل تھے۔ جمال کرشماتی شخصیت کے مالک تھے جس کی وجہ سے وہ اسرائیلی معاشرے میں داخل ہو سکے۔ اپنے قیام کے دوران انھوں نے مصری انٹیلیجنس کو اہم معلومات فراہم کیں، خاص طور پر اسرائیل کی فوجی تیاریوں کے بارے میں۔ مصری ذرائع کے مطابق جمال کی سب سے اہم کامیابیوں میں سے ایک اکتوبر 1973 کی جنگ میں ان کا کردار تھا۔

چار ملین ڈالر کا مکان، فراری اور 'خصوصی بطخ'

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) امریکی حکومت کے لیے کام کرنے والی ایک خاتون پر الزام ہے کہ انھوں نے خفیہ طور پر چینی حکومت کے لیے جاسوسی کی اور اس کے بدلے میں مختلف مراعات حاصل کیں۔ یہ الزام لنڈا اسن نامی چینی نژاد خاتون کے خلاف ایک امریکی عدالت میں دائر مقدمے کی دستاویزات میں سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ لنڈا اسن تقریباً 14 سال کے عرصے میں نیویارک ریاست کے گورنر کی ڈپٹی چیف آف سٹاف بننے میں کامیاب ہوئیں۔ تاہم امریکی استغاثہ کے مطابق 41 سالہ لنڈا نے اپنے عہدے کا استعمال کرتے ہوئے چینی حکام کی غیر قانونی طریقے سے مدد کی جس میں تائیوان کے سفارت کاروں کی ریاستی حکام تک رسائی روکنا اور خفیہ طریقے سے سرکاری دستاویزات چین کو فراہم کرنا شامل ہیں۔ جاسوسی کے بدلے میں مبینہ طور پر چین نے لنڈا اسن اور ان کے شوہر کو لاکھوں ڈالر رقم فراہم کی جس سے جوڑے نے نیویارک میں چار عشاریہ ایک ملین ڈالر کا مکان خریدا۔

عدالتی دستاویزات میں یہ الزام بھی لگایا گیا ہے کہ جاسوسی کے عوض حاصل ہونے والی رقم سے اس جوڑے نے ہوائی میں ساحل سمندر پر دو عشاریہ ایک ملین ڈالر کی رقم سے ایک اپارٹمنٹ بلڈنگ کے ساتھ ساتھ لگژری گاڑیاں بھی خریدی جن میں ایک 2024 ماڈل کی فراری روما سپورٹس کار شامل ہے۔ تاہم لنڈا اسن اور ان کے شوہر نے منگل کے دن بروکلن کی فیڈرل کورٹ میں ان الزامات سے انکار کیا جن میں منی لانڈرنگ کرنے کے علاوہ ویزا فراڈ اور غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر خود کو رجسٹر کرنے میں ناکامی کا الزام بھی شامل ہے۔ یاد رہے کہ امریکی قانون کے تحت کسی اور ملک یا غیر ملکی سیاسی جماعت کے مفادات کے لیے کام کرنے والوں کے لیے قانونی شرط ہوتی ہے کہ وہ خود کو بطور 'فارن ایجنٹ' رجسٹر کروائیں۔ لیکن لنڈا نے ایسا نہیں کیا۔ امریکی حکام کے مطابق چین میں پیدا ہونے والی لنڈا نے اس بات کو چھپایا کہ انھوں نے 'چینی حکام کے حکم، درخواست یا ہدایات' پر کام کیے۔ 2020 میں جب کورونا وبا نیویارک ریاست میں پھیل رہی تھی، لنڈا نے مبینہ طور پر چینی کونسلر حکام کو نیویارک ریاست کے سربراہان تک رسائی فراہم کرنے کا انتظام کیا۔

دستاویزات میں الزام لگایا گیا ہے کہ لنڈا نے ایک موقع پر ایک چینی اہلکار کو حکومتی فون کال میں شامل کر لیا جس میں کورونا سے نمٹنے کے اقدامات پر بات چیت ہو رہی تھی۔ نیویارک کے سابق پراسیکیوٹر ہارورڈ ماسٹر نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ الزامات اس پریشان کن رجحان کی نشان دہی کرتے ہیں جس کے تحت سینئر عہدیدار، جن میں سابق نیو جرسی سینیٹر باب مینڈیز شامل ہیں، غیر ملکی حکومتوں سے رشوت کے طور پر تحائف وصول کرتے ہیں۔' لنڈا سن پر عائد الزامات میں ایسے واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے جب انھوں نے تائیوان کے حکام اور امریکی عہدیداران میں رابطوں میں رکاوٹ ڈالی۔ 2016 میں ایک چینی عہدیدار کو بھیجے جانے والے پیغام میں لنڈا اسن نے مبینہ طور پر فخر سے کہا کہ 'سب کچھ اطمینان بخش طریقے سے ہو گیا ہے' جب تائیوان کی جانب سے منعقد کی جانے والی ایک تقریب میں نیویارک کے ایک اعلی عہدیدار کی شرکت کو کامیابی سے روک دیا گیا۔ جب تائیوان کے صدر 2019 میں نیویارک آئے تو لنڈا اسن کو ان کے خلاف چینی حمایت یافتہ مظاہرے میں شرکت کرتے بھی دیکھا گیا۔ جنوری 2021 تک لنڈا نے پس منظر میں رہتے ہوئے چین کی اقلیتی مسلمان اویغور آبادی کی حراست کا ذکر بھی امریکی حکام کی نظروں سے دور رکھنے کی کوشش کی۔ ان پر ایک الزام یہ بھی ہے کہ انھوں نے چینی سیاست دانوں کو امریکہ کا سفر کرنے کے لیے فراڈ پر مبنی خطوط فراہم کیے اور بنا سرکاری اجازت کے ایک چینی شہری کو نیویارک گورنر کی ایشیائی امریکی ایڈوائزری کونسل میں نوکری فراہم کرنے کا خط بھی دیا۔ ان خدمات کے بدلے میں مبینہ طور پر لنڈا اسن نے، امریکی استغاثہ کے مطابق، 'معاشی اور دیگر فوائد حاصل کیے۔' دستاویزات کے مطابق ان تحائف میں بیجنگ کے خرچے پر چین کا دورہ، کنسرٹ اور کھیلوں کی تقریبات کے ٹکٹ، چین میں لنڈا کے ایک رشتہ دار کے لیے نوکری کا اہتمام ہوا حتی کہ ایک چینی عہدیدار کے ذاتی باورچی کے ہاتھوں پکی ہوئی نینجنگ سٹائل کی خصوصی بطخ بھی انھیں گھر پر مہیا کی جاتی رہیں۔ فرد جرم کے مطابق یہ بھی ایک تحفہ تھا جو چین میں ان کے والدین کے گھر پر کم از کم 16 بار بھجوایا گیا۔ منگل کے دن ہی امریکی حکام نے اس جوڑے کو گرفتار کیا تھا تاہم عدالت نے انھیں ضمانت پر رہا کر دیا اور ہدایت دی کہ وہ صرف تین امریکی ریاستوں کا سفر کر سکتے ہیں اور لنڈا اسن چینی سفارت کاروں سے رابطہ نہیں کر سکتی ہیں۔ ان کے وکیل جیروڈ شیفر نے خبر رساں ادارے اے پی نیوز کو بتایا کہ 'ہم ان الزامات کا عدالت میں مقابلہ کریں گے۔'

16 اور 17 جون سنہ 1943 کی درمیانی شب پورے چاند کی رات کی تھی۔ برطانیہ کے علاقے ٹینگمیر سے دو چھوٹے طیاروں نے فرانس کے لیے پرواز بھری۔ ان طیاروں نے انتہائی تاریکی میں ٹیک آف کیا تھا اور اُن کے پائلٹ اتنی عجلت میں تھے کہ اُنھوں نے اپنے گھٹنے پر رکھے نقشے پر نظر ڈالنے کے لیے ٹارچ تک کا استعمال نہیں کیا۔ ان طیاروں میں نہ تو کوئی بم تھا اور نہ ہی یہ دشمن کے علاقے کی جاسوسی کے لیے نکلے تھے بلکہ اُن کا کام جرمنی کے زیر قبضہ علاقوں میں وائرلیس ٹرانسمیٹر اور جاسوسوں کو پہنچانا تھا۔ اِن جاسوسوں میں سے ایک نور عنایت خان بھی تھیں جو ماسکو میں پیدا ہونے والی انڈین نژاد لڑکی تھیں۔ ان طیاروں کی زیادہ سے زیادہ رفتار 212 میل فی گھنٹہ تھی۔ برطانیہ میں اپنے خفیہ ٹھکانے (ٹینگمیر) سے اُڑان بھرنے کے بعد یہ طیارے رات کی تاریکی میں ڈیڑھ گھنٹے کا سفر کر کے فرانس کے کھیتوں میں اُترے۔ یہ طیارے اپنے ساتھ اضافی ایندھن کے ٹینک بھی لے گئے تھے، جس کی وجہ سے وہ 1150 میل طویل سفر کر سکتے تھے۔ ان طیاروں کے اوپری حصے اور پروں کو اس طرح پینٹ کیا گیا تھا کہ رات کے اندھیرے میں ان طیاروں کو دیکھنا بہت مشکل تھا۔ یہ طیارے انگلینڈ کے بہترین پائلٹس اڑایا کرتے تھے۔ نور عنایت خان کی سوانح عمری 'کوڈ نیم میڈلن: اے صوفی سپائی ان نازی اکوپائیڈ پیرس' کے مصنف آرتھر جے میگیڈا لکھتے ہیں کہ 'اس رات طیارے کو اڑانے والے پائلٹ فرینک رملز کی نظر جب خوش شکل، گندمی رنگت اور فرانسیسی زبان بولنے والی نور پر پڑی تو انھوں نے سوچا کہ ایک ایسی نوجوان خاتون کو فرانس کیوں بھیجا جا رہا جو نظروں میں آئے بغیر نہیں رہ سکتی؟' وہ لکھتے ہیں کہ 'جاسوسوں کے بارے میں عام خیال یہ تھا کہ وہ جتنے سادہ شکل ہوں اتنی ہی آسانی سے لوگوں سے گھل مل جائیں گے۔ بہترین جاسوسوں کی خاصیت یہ تھی کہ وہ لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول نہیں کرواتے لیکن نور عنایت خان اس کے بالکل برعکس تھیں۔'

جاسوسی سے جنگل میں موت تک

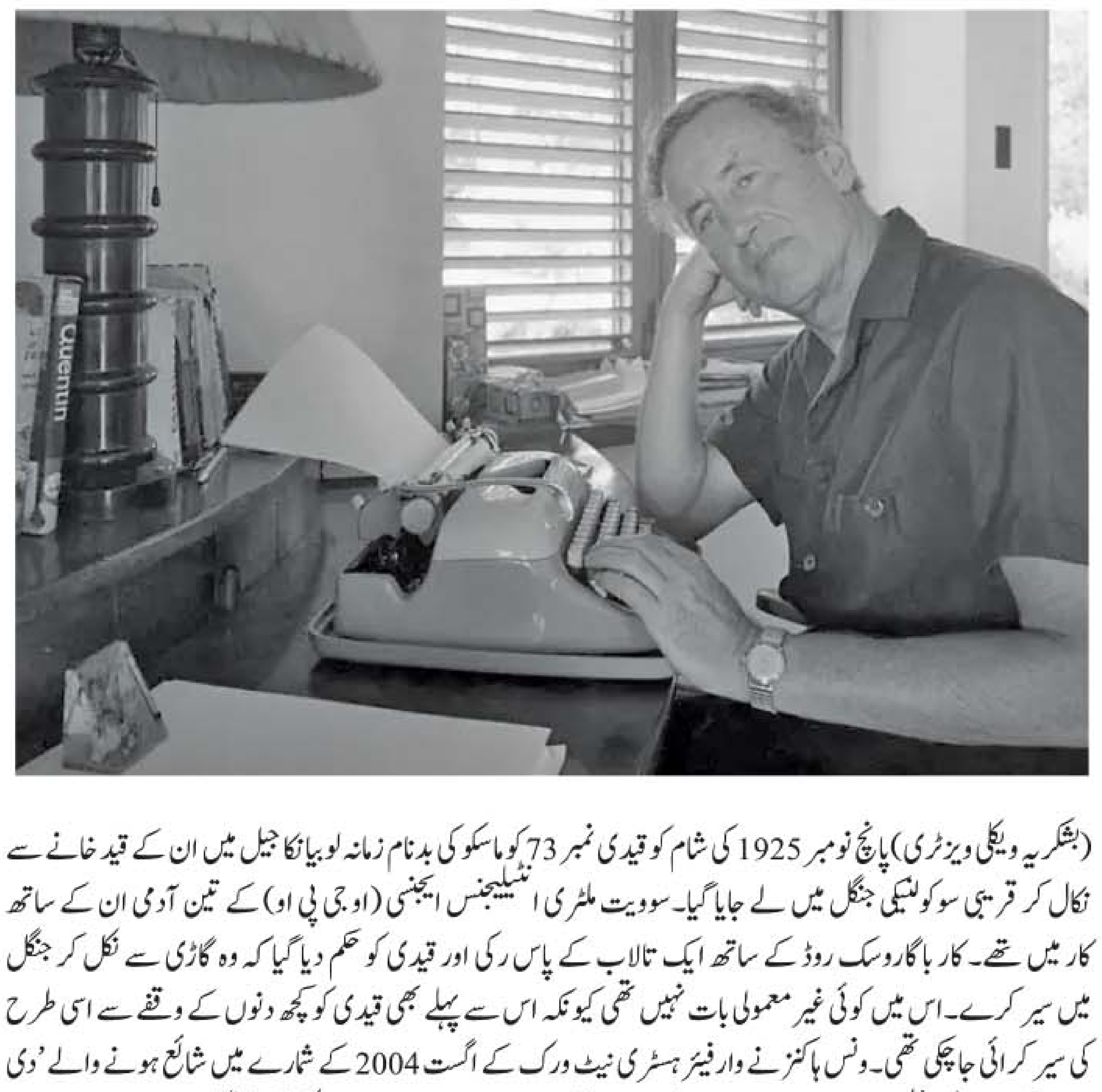

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) پانچ نومبر 1925 کی شام کو قیدی نمبر 73 کو ماسکو کی بدنام زمانہ لوبیانکا جیل میں ان کے قید خانے سے نکال کر قریبی سوکولنیکی جنگل میں لے جایا گیا۔ سوویت ملٹری انٹیلیجنس ایجنسی (او جی پی او) کے تین آدمی ان کے ساتھ کار میں تھے۔ کار باگاروسک روڈ کے ساتھ ایک تالاب کے پاس رکی اور قیدی کو حکم دیا گیا کہ وہ گاڑی سے نکل کر جنگل میں سیر کرے۔ اس میں کوئی غیر معمولی بات نہیں تھی کیونکہ اس سے پہلے بھی قیدی کو کچھ دنوں کے وقفے سے اسی طرح کی سیر کرائی جا چکی تھی۔ ونس ہاکنز نے وارفیئر ہسٹری نیٹ ورک کے اگست 2004 کے شمارے میں شائع ہونے والے 'دی مسٹیریئس سڈنی رائلی' کے عنوان سے اپنے مضمون میں لکھا کہ 'قیدی نے گاڑی سے نکل کر بمشکل 30 سے 40 قدم ہی اٹھائے تھے جب او جی پی او کے جاسوس ابراہم بیسالوف نے اپنا پستول نکالا اور ان کی کمر میں گولی مار دی۔ 'قیدی کو اس بات کا اندازہ ہی نہیں تھا کہ اسے اس طرح قتل کر دیا جائے گا اور اگر اسے اندازہ ہوتا بھی تو بچ نکلنے کا کوئی موقع نہیں تھا کیونکہ سٹالن نے خود اسے قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ نتیجتاً، برطانوی خفیہ حلقوں کے سب سے بڑے جاسوس سمجھے جانے والے سڈنی رائلی موقع پر ہی مارے گئے۔ رائلی کے کارناموں کو برطانوی انٹیلیجنس کی تاریخ کے بڑے کارناموں میں شمار کیا جاتا ہے۔

یہ سب سے پہلے ان کی سوانح عمری 'ایڈوینچرز آف آ برٹش ماسٹر سپائی' میں دنیا کے سامنے آئے جو ان کی موت کے بعد 1931 میں شائع ہوئی تھی۔ اس خود نوشت کے اقتباسات لندن ایوننگ سٹینڈرڈ میں بھی شائع ہوئے۔ سٹیفن گرے اپنی کتاب 'دا نیو سپائی ماسٹرز' میں لکھتے ہیں 'رائلی میں ایک اچھے جاسوس کی تمام خوبیاں موجود تھیں۔ وہ کئی زبانیں بولتا تھا، لوگوں کو آسانی سے بے وقوف بنا سکتا تھا اور ہر جگہ گھسنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتا تھا۔ دوست بنانا اور ان کے راز حاصل کرنا اس کے لیے بہت آسان تھا۔ وہ برطانیہ کے بہترین جاسوسوں میں سے ایک تھا، جسے سوویت بھیجا گیا تھا۔' رائلی 1873 میں اودیسا، یوکرین میں ایک یہودی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ 1890 کی دہائی میں وہ لندن چلے گئے، جہاں انھوں نے نہ صرف ایک آئرش خاتون سے شادی کی بلکہ ان کا پہلا نام بھی اپنا لیا۔ انھوں نے خود کو آئرش کہنا شروع کر دیا۔ تب سے انھوں نے ایک تاجر اور ایک آزاد جاسوس کے طور پر کام کیا۔ ان کا کام معلومات اکٹھا کرنا تھا جسے وہ بیچ سکتے تھے۔ روس جاپان جنگ کے دوران، انھوں نے روسی دفاعی منصوبوں کو چرا کر جاپانیوں کو بیچ دیا۔ اینڈریو کک اپنی کتاب 'ایس آف سپائیز، دا ٹرو سٹوری آف سڈنی رائلی' میں لکھتے ہیں کہ 'ریلی نے جنگی سامان کی خرید و فروخت میں اہم کردار ادا کیا۔ انھوں نے جاپان میں بڑی مقدار میں بارود خریدا اور نیویارک میں روسیوں کے لیے ہتھیار بھی خریدے۔' 'انھیں آخری بار روس میں 1915 کے موسم گرما میں، 1919 کے روسی انقلاب سے پہلے دیکھا گیا تھا۔ 1914 میں رائلی نے سینٹ پیٹرزبرگ میں ایک جرمن جہاز ساز کمپنی کے مالک سے جرمنی کی بحریہ کی توسیع کا مکمل بلیو پرنٹ چرایا اور معلومات برطانوی انٹیلیجنس کو فروخت کیں۔ 'روس میں اکتوبر کے انقلاب کے بعد، رائلی نے رضاکارانہ طور پر برطانوی فوج میں شمولیت اختیار کی۔ وہ اس وقت نیویارک میں جنگی معاہدوں پر کام کر رہے تھے۔ ان کے سوانح نگار اینڈریو کک کے مطابق 'رائلی کسی بہانے روس میں دوبارہ داخل ہونے کا منصوبہ بنا رہا تھا، جہاں وہ سینٹ پیٹرزبرگ میں قیمتی سامان اور پینٹنگز کی ایک بڑی مقدار اپنے پیچھے چھوڑ گیا تھا۔ وہ انھیں واپس برطانیہ لانے کی کوشش کر رہا تھا۔'

برطانیہ کی خفیہ انٹیلیجنس سروس (ایس آئی ایس) کے سربراہ سر مینسفیلڈ کمنگ نے 18 مارچ 1918 کو روس بھیجے جانے سے پہلے ان کا پس منظر چیک کیا تھا۔ انٹیلیجنس ایجنسی ایم آئی فائیو کے مطابق، رائلی پیدائشی طور پر ہوشیار تھے۔

نیویارک کے ایس آئی ایس سٹیشن نے انھیں ایک ٹیلیگرام بھیجا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ وہ قابل بھروسہ شخص نہیں ہیں اور جو ذمہ داریاں انھیں روس میں سونپی جا رہی ہیں ان کے لیے وہ موزوں نہیں۔ کک لکھتے ہیں کہ 'ایک ایس آئی ایس افسر، نارمن تھوائٹس نے ایک بینکر سے کہا تھا کہ رائلی ایک ہوشیار تاجر ہے لیکن نہ تو محب وطن ہے اور نہ ہی اصول پسند، اس لیے اسے کسی ایسے عہدے کے لیے منتخب نہیں کیا جانا چاہیے جس میں وفاداری کی ضرورت ہو۔ 'سڈنی رائلی کو کبھی بھی پرکشش شخصیت کے طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ کمنگز نے جب رائلی کی تفصیل روس میں تعینات اپنے جاسوسوں کو بھیجی تو انھوں نے لکھا کہ 'اس کا قد پانچ فٹ دس انچ ہے۔ اس کی آنکھیں بھوری اور قدرے پھیلی ہوئی ہیں۔ اس کے چہرے پر بہت سی لکیریں ہیں اور وہ سیاہ ہے۔ 'لیکن کسی چیز نے ہمیشہ خواتین کو رائلی کی طرف راغب کیا۔ انھوں نے انٹیلیجنس جمع کرنے کے لیے انھیں آزادانہ طور پر استعمال کیا۔ رابرٹ سروس اپنی کتاب 'سپائیز اینڈ کمیسرز' میں لکھتے ہیں، 'رائلی کی بے شمار معشوقاؤں میں نوجوان روسی اداکارہ یلیزاویتا اوتن بھی شامل تھیں۔ انھوں نے شیریمیٹیف لین میں کریملن سے چند سو گز کے فاصلے پر ایک اپارٹمنٹ کرائے پر لیا ہوا تھا۔ ان کا ایک قریبی تعلق ڈگمارا کاروزس کے ساتھ بھی تھا، جو اسی اپارٹمنٹ میں رہتی تھیں۔ ڈگمارا جرمن شہری تھیں اور 1915 میں وزارتِ داخلہ کی سکیورٹی نے ان پر جاسوس ہونے کے شبہے میں تحقیقات بھی کی تھیں۔ 'رابرٹس نے اپنی کتاب میں ایک لمبی فہرست دی، 'اس کے علاوہ اولگا سٹارزیوسکایا بھی اس کی محبت میں دیوانی تھیں اور اسے یقین تھا کہ جلد ہی ان کی شادی ہو جائے گی۔ وہ کانگریس آف سوویت کے دفتر میں ٹائپسٹ تھیں۔ رائلی کی ان میں دلچسپی کی بنیادی وجہ ان کی اہم دستاویزات تک رسائی تھی۔ رائلی کا ایک اور خاتون ماریہ فریڈ سے بھی تعلق تھا۔ اس کا بھائی الیگزینڈر، فوج میں لیفٹیننٹ کرنل تھا اور دفتر عسکری امور میں تعینات تھا۔ 'سٹیفن گرے لکھتے ہیں کہ 'وہ خفیہ زندگی گزارنے اور مختلف بھیس بدلنے میں مہارت رکھتا تھا۔ وہ کئی زبانیں جانتا تھا اور روانی سے روسی بولتا تھا۔ پیٹروگراڈ میں وہ ترک تاجر کانسٹانٹین ماسینو کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ماسکو میں اس نے خود کو یونانی تاجر کانسٹنٹائن کے طور پر پیش کیا۔' 'دوسری جگہوں پر وہ خود کو سگمنڈ ریلیسکی کے نام سے روسی انٹیلیجنس ایجنسی کے کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ کے رکن کے طور پر ظاہر کرتا تھا تاہم ایک معتبر مبصر کے لیے ضروری غیر جانبداری اس میں موجود نہیں تھی۔'

اپریل 1918 میں ماسکو پہنچنے پر رائلی نے وہاں موجود برطانوی جاسوسوں سے رابطہ کرنے سے گریز کیا۔ وہ براہِ راست کریملن گیا اور دعویٰ کیا کہ وہ سوویت کامیابیوں پر ایک کتاب کی تحقیق کر رہا ہے۔ نتیجتاً، وہ ولادیمیر برویوچ، لینن کے چیف آف سٹاف سے ملاقات کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ رابرٹ سروس اپنی کتاب 'سپائیز اینڈ کمیسرز' میں لکھتے ہیں کہ 'سڈنی اور برویوچ کے درمیان ملاقات اتنی کامیاب رہی کہ سڈنی کو نہ صرف سرکاری گاڑی دی گئی بلکہ اسے پولی ٹیکنیکل میوزیم میں منعقدہ مئی ڈے کی تقریبات میں شرکت کی دعوت بھی دی گئی جہاں ٹراٹسکی تقریر کرنے والے تھے۔'

'جب سڈنی اور اس کے دوست ہال پہنچے تو ہال پہلے ہی بھر چکا تھا۔ 'انھیں جو نشست دی گئی وہ ایسی تھی کہ ان کے اور ٹراٹسکی کے درمیان بس ایک پیانو جتنی جگہ تھی۔ سڈنی نے اپنے دوست سے سرگوشی میں کہا، 'یہی موقع ہے کہ ٹراٹسکی کو قتل کر کے بولشیوازم (ایک سیاسی نظریہ اور تحریک جو روس میں 20ویں صدی کے اوائل میں ابھری) کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا جائے۔'' لیکن اس نے اپنے جذبات پر قابو رکھا۔ روس پہنچنے پر اس کی بولشویزم کے بارے میں مثبت رائے تھی لیکن چند دن ماسکو میں گزارنے کے بعد اس کے خیالات بدل گئے اور وہ سوویت حکومت کے خلاف ہو گیا۔ رابرٹ لاک ہارٹ اور جارج ہل جو ماسکو میں تعینات برطانوی جاسوس تھے، نے اپنی سوانح عمری میں ذکر کیا کہ سڈنی رائلی نے سوویت حکومت کے خلاف بغاوت کی منصوبہ بندی کی تھی۔ انھوں نے بتایا کہ رائلی کا منصوبہ یہ تھا کہ کریملن کی حفاظت کرنے والے لاتوین گارڈز، لینن سمیت اعلیٰ سوویت رہنماؤں کو ہتھیار کے زور پر گرفتار کریں۔

باقیات

بقیہ 1

سرکاری دورہ کریں گے۔ یہ وزیر اعظم مودی کا افریقی ملک کا پہلا دورہ ہوگا۔ وہ ہندوستان۔ ایتھوپیا دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں پر وزیر اعظم ڈاکٹر ابی احمد علی کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کریں گے۔ اپنے دورے کے آخری مرحلے میں عمان کے سلطان ہیثم بن طارق کی دعوت پر وزیر اعظم مودی 17 سے 18 دسمبر تک عمان کا دورہ کریں گے۔ دورے کے دوران ہندوستان اور عمان صدیوں پرانے دوستی، تجارتی روابط اور عوام کے درمیان مضبوط رشتوں کی بنیاد پر ایک ہمہ جہت اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا اشتراک کرتے ہیں۔ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 70 سال مکمل کرے گا، اور عمان کے سلطان کے ریاستی دورے کے بعد دسمبر 2020 میں یہ دونوں ممالک کے دورے کا موقع ہوگا۔

بقیہ 2

رنگو رام ولد نندو رام ساکنہ چمبہ کے بطور ہوئی جبکہ زخمیوں کی شناخت کالاش کمار ساکن پوٹا چمبہ، جے رام سنگھ ولد بگھی رام ساکنہ بھجروٹا چمبہ اور چندر بنی ولد چمارو رام ساکنہ بھجروٹا چمبہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے حادثے میں ایک مسافر کی موت واقع ہوئی ہے جبکہ تین دیگر زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو علاج کیلئے قریبی طبی مرکز میں منتقل کیا۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ 3

حوالے کردیا گیا۔

بقیہ 4

کارکردگی کا جائزہ لیا اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی کہ اہل مستحقین کی انرولمنٹ کو تیز کریں، سبسکرپشن واوچرز کی تعداد بڑھائیں اور ای۔ کے وائی سی اور آدھار سیڈنگ کے بارے میں آگاہی بڑھانے کیلئے زور دار انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (آئی ای سی) مہمات چلائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ وزارت پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس (ایم او پی اینڈ جی) کی تازہ ترین ہدایات کے پیش نظر ای۔ کے وائی سی کا مکمل ہونا بہت ضروری ہے جن کے تحت ٹارگٹڈ سبسڈیز کی پروسیسنگ صرف ای۔ کے وائی سی مکمل ہونے کے بعد ہی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ او ایم سیز اور ضلعی انتظامیہ کو یقینی بنانا چاہیئے کہ صد فیصد ای کے وائی سی کمپلائنس ہو تاکہ مستحقین کو اپنی سبسڈیز کی وصولی میں تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چیف سیکریٹری نے کشمیر ویلی میں ایل پی جی اسٹاک کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور انہیں بتایا گیا کہ اسٹوریج کی گنجائش 3660 میٹرک ٹن ہے جس کے ساتھ آئی او سی اور بی پی سی کی طرف سے اضافی 200 میٹرک ٹن "آن وہیل" اسٹاک موجود ہے جو اسٹوریج ٹینکوں کی مکمل بحالی کے بعد سترہ دن تک کی دستیابی کو یقینی بناتا ہے۔

بقیہ 5

کر رہا ہے۔ سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر نے کہا "محکمہ ٹریکرز اور ٹور آپریٹروں کیلئے سخت ہدایات جاری کرے گا۔ سیاحوں کو اونچائی والے مقامات پر کچرے کو ٹھکانے لگانے کے نئے قوانین کا سامنا کرنا پڑے گا تاکہ گندگی اور غیر صحت مندانہ طریقوں کو روکا جا سکے"۔ انہوں نے کہا "محکمہ ماحول کو بہتر بنانے اور بڑھتی ہوئی آبادی سے متاثرہ علاقوں کو بحال کرنے کیلئے منتخب مقامات پر تازہ شجرکاری مہم کا منصوبہ بناتا ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ اگر قدرتی وسائل کم ہوتے ہیں تو سیاحت ترقی نہیں کرسکتی، اور محکمہ کمزور علاقوں میں نقصان کو روکنے کے لیے جلد کارروائی کرے گا"۔ موسم سرما کی سیاحت پر ناظم سیاحت کشمیر نے کہا "حکومت نئی سرگرمیوں کا اعلان کرنے سے پہلے پہلی بڑی برف باری کا انتظار کر رہی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی صورتحال مستحکم ہونے کے بعد ہیلی سکینگ، سکینگ اور پیرا گلائیڈنگ دوبارہ شروع ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ سیزن میں مضبوط تعداد آئے گی کیونکہ ایڈونچر ٹریول کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ آپریٹروں کے ساتھ مل کر سرگرمیوں کو آسانی سے چلانے اور وزیٹر ہینڈلنگ کو بہتر بنائے گا۔ کرسمس کے قریب آتے ہی محکمہ سیاحت نے گلمرگ میں ایک ہفتہ طویل کارنیوال کے ساتھ ساتھ پہلگام اور سونہ مرگ میں ایک دن کی تقریبات کا منصوبہ بنایا ہے۔ سید قمر سجاد نے کہا "ان تقریبات میں ثقافتی پروگرام اور چھٹی والے مسافروں کو راغب کرنے کیلئے بیرونی سرگرمیاں پیش کی جائیں گی"۔ محکمہ [illegible] کے آئی سی سی میں 17 سے 30 دسمبر تک ایک کھلونا کنونشن کی میزبانی بھی کرے گا۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے سینئر حکام کے ساتھ تقریباً 200 ہندوستان بھر سے ٹور اور ٹریول کے نمائندے اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ تین روزہ بات چیت میں اس شعبے کے لیے نئے مواقع اور نئے سیاحتی سرکٹس کھولنے کے طریقوں پر توجہ دی جائے گی۔ ناظم سیاحت نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی رجحان ہے نہ کہ کشمیر سے متعلق کوئی رجحان۔ انہوں نے کہا "خطے کو موسمی نمونوں میں ہونے والی تبدیلیوں کیلئے الگ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ یہ ایک وسیع تر عالمی نظام کا حصہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر اب بھی اپنے ماحولیاتی نظام کی حفاظت اور ذمہ دارانہ سیاحت کو فروغ دے کر اپنا حصہ ادا کرے گا۔

بقیہ 6

مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کرائم برانچ کی ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ ملازم نے اپنے ریگولرائزیشن کی سہولت کے لیے ایک من گھڑت میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع کرائی تھی جس میں اس کی تاریخ پیدائش یکم اپریل 1968 بتائی گئی تھی۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کاروں نے بعد میں ثابت کیا کہ میڈیکل سرٹیفکیٹ میں درج تاریخ پیدائش اسکول کے ریکارڈ سے متصادم ہے، جس میں اس کی اصل تاریخ پیدائش 4 اپریل 1950 درج تھی۔ انہوں نے کہا کہ ان نتائج کے بعد، کرائم برانچ کشمیر نے کیس درج کیا اور باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ انکوائری میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ عبدالرشید نے جعلی دستاویز بنانے اور ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنے کی مجرمانہ سازش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے شواہد دھوکہ دہی، جعلسازی، جعلی دستاویزات کے استعمال اور شواہد کو تباہ کرنے کے الزامات کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کیس اب عدالتی جانچ کے لیے عدالت کے سامنے رکھا گیا ہے۔ اسپیشل کرائم ونگ نے شفاف اور سخت تحقیقات کے عزم پر زور دیتے ہوئے سرکاری ریکارڈ کی جعل سازی اور سرکاری فوائد حاصل کرنے کی دھوکہ دہی کی کوششوں کے لیے صفر برداشت پالیسی کا اعادہ کیا۔ یو این آئی

بقیہ 7

متعدد اہم تبادلے بھی کیے ہیں۔ نثار احمد ڈار کو پی ایچ ای ڈویژن ہندواڑہ سے جے کے پی ڈی سی ایل بھیج دیا گیا ہے، جب کہ انیش کمار کو فلڈ کنٹرول ڈویژن کٹھوعہ سے جے کے پی ڈی سی ایل منتقل کیا گیا۔ حافظ اللہ ریشی کو ٹیوب ویل اریگیشن ڈویژن جموں میں تعینات کیا گیا ہے اور انہیں تاوی کینال کنسٹرکشن ڈویژن جموں کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ گردھاری لال کو پی ایچ ای ڈویژن کٹھوعہ سے اریگیشن ڈویژن اودھمپور منتقل کیا گیا ہے۔ دیگر ترقی پانے والے افسران میں انیل کمار کو آر سی سی لوئر ڈویژن ہیرانگر بھیجا گیا ہے، جبکہ انہیں آر سی سی اپر ڈویژن کٹھوعہ کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ یوگیش کمار کو اریگیشن ڈویژن کٹھوعہ میں تعینات کیا گیا ہے اور وہ فلڈ کنٹرول ڈویژن کٹھوعہ کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔

بقیہ 8

تالاب میں گرنے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک کمسن بچہ جس کی شناخت مہران ذاکر ولد ذاکر احمد کوہلی اپنے گھر کے باہر کھیل رہا تھا اور اچانک وہ تالاب میں جا گرا۔ انہوں نے کہا کہ بچے کو فوری طور پر نکال کر بے ہوشی کی حالات میں اسپتال پہنچانے کی کوشش کی گئی تاہم ضلع اسپتال شوپیان پہنچنے پر ڈاکٹروں نے کمسن بچہ کو مردہ قرار دیا۔ نمائندے کے مطابق علاقے میں کمسن بچے کے موت کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی جس کے بعد لوگوں کا جم غفیر علاقہ میں پہنچ گیا جنہوں نے لواحقین کی ڈھارس بندھائی۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ 9

جائے گی، مکانات کی فہرست اور مکانات کی مردم شماری اپریل سے ستمبر 2026 تک۔ اور آبادی کی گنتی (P E) فروری 2027 میں۔

بقیہ 10

کمی، فضائی آلودگی، اسموگ اور ماحولیاتی دباؤ میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ جہلم کی سطح کم ہونے اور مسلسل خشک موسم نے عوام اور ماہرین دونوں میں تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔ کشمیر میں جاری مسلسل خشک سالی نے دریائے جہلم کے پانی کی سطح کو کئی برس کی کم ترین حد تک گرا دیا ہے، جس سے نہ صرف مقامی آبادی میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے بلکہ پینے کے پانی، آبپاشی اور ماحولیاتی توازن پر بھی منفی اثرات مرتب ہونے لگے ہیں۔ خشک موسم کے سبب سری نگر اور وسطی کشمیر میں اسموگ اور فضائی آلودگی نے شہریوں کی مشکلات میں اور اضافہ کر دیا ہے۔ جنوبی کشمیر کے سنگم جہلم کے اہم گیج پوائنٹ پر پانی کی سطح صرف 0.56 فٹ رہ گئی ہے، جہاں دریائے جہلم کا بڑا حصہ مکمل طور پر سوکھ کر ندی کے پتھریلے تلے کو نمایاں کر رہا ہے۔ محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے چیف انجینئر شوکت حسین کے مطابق مسلسل خشک موسم نے پانی کے بہاؤ کو بُری طرح متاثر کیا ہے۔ ان کے مطابق منشی باغ میں پانی کی سطح 3.59 فٹ ریکارڈ کی گئی ہے، جو معمول سے کہیں کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکتوبر سے شروع ہونے والے خشک دورانیے نے پانی کی مختلف اسکیموں کی انٹیک پوائنٹس کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے سبب آبپاشی اور پینے کے پانی کی سپلائی دباؤ کا شکار ہو رہی ہے۔ تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ فی الحال وادی میں پینے کے پانی کی شدید قلت کا کوئی فوری خطرہ نہیں ہے، خصوصاً ان علاقوں میں جہاں پانی کی فراہمی ولر جھیل سے کی جاتی ہے، کیونکہ جھیل قدرتی ذخیرے کا کام کرتی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا ہے کہ وادی میں 85.8 فیصد بارش کی کمی ریکارڈ ہوئی ہے، جب کہ نومبر سے اب تک تقریباً کوئی قابلِ ذکر بارش یا برفباری نہیں ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ 13–14 دسمبر کے درمیان ایک کمزور مغربی ہوا کا دباؤ داخل ہوگا، جب کہ 17 دسمبر اور تیسرے ہفتے میں مزید کمزور مغربی ہواؤں کی پیشگوئی ہے؛ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ کسی بڑی بارش یا برفباری کا امکان نہیں ہے۔ خشک سالی کے باعث کشمیر بھر میں فضائی آلودگی بھی خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ محکمہ ماحولیات کے مطابق گزشتہ تین ہفتوں سے سری نگر اور مضافاتی علاقوں میں پی ایم 10 اور پی ایم 2.5 کی سطح تشویشناک حد تک بلند ہے۔ سردی اور ہوا میں نمی کی کمی کے باعث اسموگ کی موٹی تہہ نے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، جبکہ ٹمپریچر انورژن اور وادی کا مخصوص جغرافیہ آلودہ ذرات کو زمین کے قریب پھنسائے رکھتا ہے۔ ماہرین صحت نے خبردار کیا ہے کہ ایسے حالات میں دمہ، اور دیگر سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے خطرات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ماہرین امراض سینہ کے مطابق جموں کشمیر کے میں سالانہ تقریباً 10 ہزار اموات فضائی آلودگی سے منسلک بیماریوں کے باعث ہوتی ہیں، جب کہ عالمی تحقیق کے مطابق کشمیر ملک میں دمہ اور سانس کی بیماریوں کے سب سے زیادہ بوجھ والے خطوں میں شامل ہے۔ خشک موسم کے طویل ہونے سے نہ صرف پانی کے ذخائر، دریا اور جھیلیں متاثر ہو رہی ہیں بلکہ زرعی سرگرمیوں، جنگلاتی ماحولیات، اور شہری صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر آئندہ چند ہفتوں میں کوئی مؤثر مغربی ہوا کا دباؤ وادی تک نہیں پہنچا تو صورتحال مزید بگڑ سکتی ہے۔ وادی کے عوام نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کے ذخائر میں کمی کی نگرانی، فضائی آلودگی سے نمٹنے کے اقدامات، اور ہیلتھ ایڈوائزری پر مبنی بروقت پالیسی سازی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ موسم کی اس غیر معمولی صورتحال کا بہتر مقابلہ کیا جاسکے۔

بقیہ 11

محکمہ اُس وقت سرگرم ہوتا ہے جب کوئی شکایت، وائرل ویڈیو یا عوامی غم وغصہ سامنے آ جائے۔ حالیہ دنوں میں گلے سڑے گوشت، مشتبہ ملاوٹ شدہ انڈوں اور ناقص معیار کے کھانے پینے کی دیگر اشیاء کے معاملات نے لوگوں میں یہ تاثر مزید مضبوط کیا ہے کہ محکمے کی معمول کی نگرانی نہ ہونے کے برابر ہے اور کارروائیاں صرف ردِعمل کے طور پر کی جاتی ہیں۔ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 اور رولز 2011 کے مطابق محکمہ باقاعدہ معائنے، مختلف اقسام کے خوردنی اشیاء کے نمونے حاصل کرنے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا پابند ہے۔ تاہم تاجروں اور صارفین کا کہنا ہے کہ یہ ذمہ داریاں سال بھر مستقل انداز میں ادا ہوتے نہیں دکھتیں بلکہ کبھی کبھار کی جانے والی کارروائیوں تک محدود ہیں۔ محکمہ فوڈ سیفٹی کے مطابق مشتبہ انڈوں کے نمونے تجزیے کے لیے بھیجے گئے ہیں اور رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ لیکن عوام کا کہنا ہے کہ محکمہ اپنی نگرانی کا دائرہ وسیع کرے اور ایسے اقدامات کرے کہ ملاوٹ شدہ یا ناقص اشیاء بازاروں تک پہنچ ہی نہ سکیں۔ صارفین کا یہ بھی کہنا ہے کہ توقع کی جاتی ہے کہ محکمہ پیشگی طور پر الرٹ رہے، نہ کہ صرف سوشل میڈیا یا عوامی شکایت کے بعد چھاپے مارے۔ وادی کی فوڈ سپلائی چین میں اس طرح کے بار بار سامنے آنے والے معاملات نے عوامی صحت سے متعلق سنجیدہ سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ جب تک محکمے کی معمول کی نگرانی مؤثر، منظم اور مسلسل نہیں ہوتی، مارکیٹ میں ملاوٹ کے ایسے واقعات وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہیں گے، وہ واقعات جنہیں پیشگی نگرانی کے ذریعے بآسانی روکا جاسکتا تھا۔

بقیہ 12

میں آئی جب معمول کی مارکیٹ چیکنگ کے دوران فوڈ سیفٹی آفیسر نے بسکٹ کا نمونہ حاصل کیا جسے بعد ازاں نیشنل فوڈ لیبارٹری غازی آباد روانہ کیا گیا۔ لیبارٹری ماہرین نے اپنی رپورٹ (رپورٹ نمبر 786/DEC/25/JK-665، مورخہ 2025-12-05) میں بتایا کہ بسکٹ میں سلفائٹ کی مقدار مقررہ حد سے زیادہ پائی گئی ہے۔ حکام نے خبردار کیا کہ سلفائٹ کی زیادہ مقدار والے غذائی اجناس کا استعمال صارفین کی صحت پر منفی اثرات ڈال سکتا ہے۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا: "غیر محفوظ خوراک کی تیاری یا فروخت فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 3(1)(zz)(xi) کے تحت سختی سے ممنوع ہے۔" آفیسر شیخ ضمیر احمد نے FSSA کی دفعہ 36(3)(b) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ضلع اننت ناگ میں مذکورہ بیچ کی فروخت پر فوری اور مکمل پابندی عائد کرنے کا حکم صادر کیا ہے۔ ساتھ ہی تاجروں، دکانداروں اور ڈسٹری بیوٹرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس پروڈکٹ کو فوری طور پر شیلف سے ہٹا کر مکمل تعاون یقینی بنائیں۔ محکمہ فوڈ سیفٹی نے کہا ہے کہ معاملے پر نگرانی جاری ہے اور مزید احکامات مناسب وقت پر جاری کیے جائیں گے۔

بقیہ 13

40 افراد کی موت اور 344 افراد زخمی ہوئے۔ 2022 میں حادثات کی تعداد بڑھ کر 426 ہوگئی، جن میں 56 افراد جان کی بازی ہار گئے اور 460 افراد زخمی ہوئے۔ 2023 میں 476 حادثات رونما ہوئے، جس میں 56 افراد کی موت اور 489 افراد زخمی ہوئے۔ 2024 میں نومبر تک 429 حادثات ہو چکے ہیں، جن میں 57 افراد کی موت اور 441 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جموں، سری نگر ہائی وے پر سب سے زیادہ حادثات رپورٹ ہوئے ہیں۔ 2018 سے 2024 کے دوران اس راستے پر 8,648 حادثات ہوئے ہیں، جن میں 1,734 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں اور 12,185 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ 2018 میں 1,236 حادثات ہوئے، جن میں 291 افراد کی موت اور 1,698 افراد زخمی ہوئے۔ 2019 میں یہ تعداد بڑھ کر 1,386 ہوگئی، جس میں 324 افراد کی موت اور 2,000 افراد زخمی ہوئے۔ 2020 میں کووڈ کے دوران حادثات کی تعداد 963 رہی، جن میں 213 افراد کی موت اور 1,238 افراد زخمی ہوئے۔ 2021 میں 1,214 حادثات ہوئے، جن میں 230 افراد کی موت اور 1,400 افراد زخمی ہوئے۔ 2022 میں حادثات کی تعداد بڑھ کر 1,386 ہوگئی، جس میں 311 افراد کی موت اور 2,200 افراد زخمی ہوئے۔ 2023 میں 1,368 حادثات رپورٹ ہوئے، جس میں 323 افراد کی موت اور 2,500 افراد زخمی ہوئے۔ 2024 میں نومبر تک 2,034 افراد زخمی ہوئے ہیں اور اموات کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جموں شہر میں بھی سڑکوں پر حادثات کا تناسب زیادہ ہے، جہاں 2018 سے 2024 تک 7,864 حادثات ہوئے ہیں، جن میں 833 افراد کی موت اور 9,075 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ 2018 میں 1,246 حادثات ہوئے، جن میں 135 افراد کی موت اور 1,348 افراد زخمی ہوئے۔ 2019 میں 1,302 حادثات ہوئے، جن میں 118 افراد کی موت اور 1,474 افراد زخمی ہوئے۔ 2020 میں سڑکوں پر سرگرمیاں کم ہونے کے باوجود 974 حادثات ہوئے، جن میں 92 افراد کی موت اور 1,209 افراد زخمی ہوئے۔ 2021 میں یہ تعداد 1,038 رہی، جس میں 107 افراد کی موت اور 836 افراد زخمی ہوئے۔ 2022 میں 1,113 حادثات ہوئے، جس میں 98 افراد کی موت اور 1,476 افراد زخمی ہوئے۔ 2023 میں 1,179 حادثات ہوئے، جو کہ اب تک کا سب سے زیادہ تھا، جس میں 171 افراد کی موت اور 1,405 افراد زخمی ہوئے۔ 2024 میں نومبر تک 1,012 حادثات ہوئے ہیں، جن میں 112 افراد کی موت اور 1,327 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جموں کے دیہی علاقوں میں بھی سڑکوں پر اموات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ 2018 سے 2024 تک یہاں 1,764 افراد کی موت اور 3,269 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ 2018 میں 293 اموات ہوئیں، 2019 میں 252 اموات، 2020 میں 182 اموات ہوئیں، 2021 میں 101 اموات، 2022 میں 162 اموات، 2023 میں 204 اموات اور 2024 میں اب تک 166 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ ماہرین اور مقامی حکام کا کہنا ہے کہ سڑکوں کی بہتر انجینئرنگ، سخت ٹریفک قوانین کا نفاذ، عوامی آگاہی کے پروگرام اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اس مسئلے کے حل کیلئے ضروری ہیں۔ جموں وکشمیر کی سڑکوں پر حفاظتی اصلاحات کرنا اب محض ایک آپشن نہیں بلکہ عوامی حفاظت کیلئے ایک انتہائی ضروری قدم بن چکا ہے

بقیہ 14

اور تباہ کر کے دہشت گردی کو اس کی جڑوں میں روکنے پر جے اینڈ کے پولیس پر پورا ملک فخر کرتا ہے۔ انہوں نے جے اینڈ کے پولیس کی دقیق تحقیقات اور دہشت گردانہ سرگرمیوں پر روک لگانے، روکنے اور ناکام بنانے کی کثیر الجہتی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ دہشت گردوں کی مالی معاونت کے پایپ لائن کو روکا جائے اور بعض علیحدگی پسند عناصر کی طرف سے ریڈکلائزیشن کی کوششوں کا موثر طور پر مقابلہ کیا جائے۔ اس موقع پر سپیشل ڈی جی کوارڈینیشن پی ایچ کیو، پرنسپل سیکرٹری ہوم، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، ڈویژنل کمشنر کشمیر آئی جی پی کشمیر، ڈی آئی جی سی کے آر، ایس ایس پی سرینگر، ڈپٹی کمشنر سرینگر اور پولیس وسول ایڈمنسٹریشن کے سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ 15

مطابق ڈائریکٹر جنرل شہری ہوابازی نے ان انسپکٹروں کو اس بنا پر برخاست کیا کیونکہ وہ ایئرلائن کے آپریشنل معیارات کی نگرانی میں غفلت برت رہے تھے۔ ریگولیٹر نے بحران کی شدت کو دیکھتے ہوئے انڈیگو کے گڑگاؤں ہیڈکوارٹر میں دو خصوصی نگرانی ٹیمیں تعینات کی ہیں، جو ایئرلائن کے روزمرہ آپریشنز پر براہِ راست نظر رکھ رہی ہیں اور شام چھ بجے تک ڈائریکٹر جنرل شہری ہوا بازی کو رپورٹ پیش کر رہی ہیں۔ اس دوران ڈائریکٹر جنرل شہری ہوا بازی نے انڈیگو کے چیف ایگزیکٹو افسر پیٹر ایلبر ز اور سی او او اسیدرے پورکیراس کو ایک بار پھر طلب کرلیا ہے۔ دونوں اعلیٰ عہدیدار جمعرات کو بھی کئی گھنٹوں تک تحقیقات کے لیے پیش ہو چکے ہیں، جبکہ تازہ طلبی بحران کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ انکوائری کمیٹی ایئر لائن کی روٹنگ، عملے کی دستیابی، نئی ڈیوٹی ریسٹ پالیسی اور مجموعی آپریشنل تیاری کا تفصیلی جائزہ لے رہی ہے۔ بحران پر قابو پانے کے لیے ڈائریکٹر جنرل شہری ہوابازی نے انڈیگو کو فوری طور پر اپنی روزانہ کی پروازوں میں 10 فیصد کمی کرنے کا حکم دیا ہے۔ چونکہ انڈیگو روزانہ تقریباً 2,200 پروازیں چلاتی ہے، اس لیے اب روزانہ 200 سے زائد پروازیں منسوخ رہیں گی۔ وفاقی وزیر شہری ہوا بازی رام موہن نائیڈو نے ایئرلائن کی بدنظمی پر سخت برہمی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافروں کو "شدید تکلیف" کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وزارت نے ایئرلائن کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ وہ کرایوں کی حد، ریفنڈ کے طریقہ کار اور مسافروں کو معاوضہ دینے سے متعلق تمام اصولوں پر بلا تاخیر عمل کرے۔ دوسری جانب، انڈیگو نے اعلان کیا ہے کہ 3 سے 5 دسمبر کے دوران شدید تاخیر کا شکار ہونے والے مسافروں کو کمپنی کی جانب سے خصوصی معاوضہ دیا جائے گا۔

بقیہ 16

یونیورسٹی میں جنرل زوراور سنگھ چیئر بھی قائم کی گئی ہے۔ نئی نسل کو اُن کی بے مثال فوجی مہمات اور سماجی تنظیم کے نظریہ کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دینے کے لئے بھی سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں۔" تقریب میں رُکن قانون ساز آسمبلی باہو وکرم رندھاوا، چیئرمین جنرل زوراور سنگھ میموریل ایجوکیشن اینڈ چیئرٹیبل ٹرسٹ دیویندر سنگھ کلوریا، ٹرسٹیز ریا کلوریا اور دکشا کلوریا، صدر جے اینڈ کے ایکس سروسز لیگ لیفٹیننٹ جنرل آر کے شرما (ریٹائرڈ)، پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما، سرکردہ شہری اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔ اس موقعہ پر میجر جنرل گوردھن سنگھ جموال (ریٹائرڈ)، صدر گاندھی گلوبل فیملی جے اینڈ کے پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، صدر ڈوگرہ صدر سبھا کرنل کرن سنگھ (ریٹائرڈ)، سابق فوجی اہلکار اور فوج، سول اور پولیس اِنتظامیہ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 17

سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے۔ انہوں نے کہا "ہماری معیشت جو ایک دہائی قبل 11 ویں نمبر پر تھی، آج 5 ویں سب سے بڑی معیشت ہے اور سال 2030 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے راستے پر رواں دواں ہے۔ ہندوستان ایک ترقی پسند اور جمہوری ملک ہے۔ ہمارا خواب ہے کہ ہندوستان سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے"۔ صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہم جو بھی فیصلہ لیتے ہیں اس میں ہمیں اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ اس کا فائدہ سب سے نچلے درجے کے شخص کو ضرور ملے۔

بقیہ 18

لوجی اور انسانی ہمدردی کے درمیان توازن قائم کرے۔ صحت کے شعبے میں جدید جدت کی مثال دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ AI پر مبنی تشخیصی ماڈل اب کلچر ٹیسٹنگ کا وقت دنوں سے چند منٹوں تک کم کر رہے ہیں، اور AI سے چلنے والے ٹیلی میڈیسن پروجیکٹس دور دراز دیہاتوں میں مقامی زبانوں میں طبی سہولتیں فراہم کر کے مریضوں کے اعتماد اور نتائج کو بہتر بنا رہے ہیں۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے بھارت کی بڑھتی ہوئی سائنسی اور صنعتی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نجی شعبے کے ساتھ جینی تھراپی، بایوٹیکنالوجی اور ویکسین ڈیولپمنٹ جیسے جدید شعبوں میں فعال شراکت داری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی محکمہ بایوٹیکنالوجی (DBT) کی پہل کاری اب اہم نجی کمپنیوں کے ساتھ مل کر ملکی سطح پر حل تیار کر رہی ہیں، جیسے مصنوعی اینٹی بایوٹکس، ڈی این اے اور HPV ویکسینز، اور بایومینوفیکچرنگ۔ وزیر نے حکومت کے وسیع تحقیقی اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے صنعت کے رہنماؤں کو حال ہی میں اعلان کردہ 1 لاکھ کروڑ کے R&D فنڈ سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی، جو صحت، زراعت اور دیگر شعبوں میں ڈیپ ٹیک پروجیکٹس کی معاونت کرتا ہے۔ "پہلی بار حکومت نجی کمپنیوں کو اختراع کے لیے مالی معاونت فراہم کر رہی ہے جو بھارت کے R&D نظام میں ایک نئے دور کی علامت ہے۔" ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے بھارت کے علاجی صحت سے روک تھام کی صحت کی طرف منتقلی کو بھی سراہا، اور ویکسینز، بایوسملرز اور سستی طبی آلات میں ملک کے بڑھتے ہوئے عالمی قدم کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم اب اعلیٰ معیار کی، کم لاگت کی صحت کی ٹیکنالوجیز تیار کر رہے ہیں جو دنیا بھر میں مارکیٹ پا رہی ہیں" اپنے خطاب کے اختتام پر وزیر نے صنعت کے شراکت داروں سے کہا کہ وہ قومی ترقی میں شریک ہوں، نہ صرف اپنے شعبے کی قیادت کریں بلکہ تعاون کے نئے مواقع بھی تجویز کریں۔ انہوں نے کہا، "سائنس، طب اور ٹیکنالوجی اب ایک ہی ماحولیاتی نظام کا حصہ ہیں، اور ہمیں مل کر عالمی صحت کے مستقبل کو شکل دینے میں ایک جامع کردار کے لیے تیار ہونا چاہیے۔"

بقیہ 19

خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے سخت نگرانی کر رہی ہے۔ یہ مہم آنے والے دنوں میں بھی جاری رہے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بغیر کسی رعایت کے سخت کارروائی کی جائے گی۔ جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ میں پولیس ضلع بھر میں گاڑیوں کی چیکنگ کو تیز کر دیا ہے ایک نفاذ مہم کے ایک حصے کے طور پر جو گاڑیاں فروخت/خریداری کے بعد ملکیت کی لازمی منتقلی کے بغیر کام کرنے والی گاڑیوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ متعدد مقامات پر چیکنگ ٹیمیں تعینات کی گئیں، جس کے دوران مناسب دستاویزات کے بغیر، اپ ڈیٹ شدہ ملکیتی ریکارڈ کے بغیر، یا ریش ڈرائیونگ میں ملوث پائی جانے والی متعدد گاڑیوں کو ضبط کیا گیا۔ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ضروری کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ پولیس تمام گاڑیوں کے مالکان پر زور دیتی ہے کہ وہ ملکیت کی منتقلی کی رسمی کارروائیوں کو فوری طور پر مکمل کریں، جلدی سے گاڑی چلانے سے گریز کریں، اور گاڑیوں کے تمام دستاویزات کو اپ ٹو ڈیٹ رکھنے کو یقینی بنائیں۔ آنے والے دنوں میں بھی اسی طرح کی انفورسمنٹ مہم جاری رہے گی۔ ضلع پولیس شوپیاں نے دیگر ریاستوں کے رجسٹریشن نمبروں والی 144 گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کی، جو فروخت کے بعد ملکیت کی لازمی منتقلی کے بغیر سڑکوں پر چلتی پائی گئیں۔ ایسی گاڑیوں کی نشاندہی کے لیے پولیس کی خصوصی ٹیمیں متعدد مقامات پر تعینات کی گئی تھیں۔ ڈرائیو کے دوران، ملکیت کی مناسب منتقلی کے بغیر اور لازمی دوبارہ رجسٹریشن کے بغیر چلنے والی متعدد گاڑیاں خلاف ورزی میں پائی گئیں، اور موٹر وہیکلز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی شروع کردی گئی ہے، جس میں رجسٹریشن نہ ہونے اور ملکیت کی منتقلی میں ناکامی بھی شامل ہے۔ یہ کارروائی پچھلے چند ہفتوں کے دوران چلائی گئی ایک مسلسل نفاذ مہم کا حصہ ہے، جس کے دوران شوپیاں پولیس پہلے ہی اس طرح کی خلاف ورزیوں میں ملوث بڑی تعداد میں گاڑیوں کے خلاف کارروائی کر چکی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے اننت ناگ، گاندربل، کلگام اور پلوامہ ضلع میں گاڑیوں کی چیکنگ کو تیز کر دیا ہے ایک خصوصی انفورسمنٹ مہم کے ایک حصے کے طور پر جو گاڑیاں فروخت/خریداری کے بعد ملکیت کی لازمی منتقلی کے بغیر چل رہی ہیں۔ متعدد چوکیوں پر تعینات ٹیموں نے مناسب دستاویزات اور ملکیت کے تازہ ترین ریکارڈ کے لیے گاڑیوں کا معائنہ کیا۔ ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والی یا تیز ڈرائیونگ میں ملوث پائی جانے والی متعدد گاڑیوں کو ضبط کرلیا گیا اور موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی۔ ضلع گاندربل میں اس طرح کے مہم کے دوران گاندربل کے اہم مقامات پر متعدد چیکنگ ناکے قائم کیے گئے۔

بقیہ 20

آر رولز، کنٹریکٹ لاٗ اور سرکاری نوٹیفکیشنوں و احکامات کا مسودہ تیار کرنا شامل تھے۔ شرکاٗ کو ادارہ جاتی کام کاج کا عملی مشاہدہ فراہم کرنے کے لئے ایک فیلڈ وزٹ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کے ریسورس پرسنوں میں نامور قانون دان، سینئر وکلاٗ، ماہرین تعلیم، سابق ججوں اور متعلقہ شعبوں کے ماہرین شامل تھے۔ اُنہوں نے اپنی مہارت، عملی تجربات اور استفساری تدریسی طریقۂ کار کے ذریعے سیشنوں کو انتہائی مفید بنایا۔ اختتامی سیشن کے دوران، جسٹس رجنیش اوسوال نے شرکاٗ سے بات چیت کی اور ان کے سیکھنے کے تجربے، اہم نکات اور مستقبل کے پروگراموں کے لئے تجاویز کے بارے میں دریافت کیا۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

HEALTH & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam, Anantnag (J&K)-192210.
Email ID prmcipal-gmca@jk gov in

ORDER NO.:924-GMCA OF 2025

DATED:11-12-2025

Subject: Engagement of Junior Residents in Govt. Medical College Anantnag.

Ref.: 1. Advertisement Notice No 04 GMCA (RA) of 2025 dated 16-07 2025

2. CID Verification Report received from CID J&K vide Form No 141827 dated 09-12-2025 and 141876 dated:18-11-2025 and 141957 dated 10-12-2025

Pursuant to the selection notification issued vide order No. 90 GMCA (RA) of 2025 dated 13-11-2025, below mentioned candidates are provisionally engaged as Junior Residents under S.O 364 of 2020 dated 27.11.2020, in Government Medical College Anantnag initially for a period of six (06) months extendable upto one year subject to the satisfactory performance to be certified by the concerned Head of the Department.

S.No.	Name of Candidate	Parentage	Address
1.	Dr. Zoha Suzain Shabir	Shabir Ahmad Magray	Doctors Lane Moulvi Stop Lal Bazar Srinagar
2	Dr. Nahidah Hamid	Hamidullah Bala	Sallar Pahalgam Anantnag
3.	Dr. Harris Hameed	Ab. Hameed Ganie	Yamrach Yaripora

The above candidates are directed to join in the office of the Administrative Officer, Govt. Medical College Anantnag within 10 days from the date of publication of this order and shall be allowed to join on production of following documents in original along with a set of self attested photocopies of the same for verification:

i. MBBS Degree Certificate issued by the concerned University/ Institution
ii. Internship completion certificate.
iii. J&K Medical Council Registration Certificate of MBBS.
iv. Attempt Certificate, if applicable.
v. 1st, 2nd. Phase III part 1 and Part 2 MBBS examination marks sheets issued by the concerned University
vi. Date of Birth Certificate
vii. Domicile Certificate
viii. 2 Passport size photographs
ix. Screening Certificate, if applicable.
x. Undertaking as per below prescribed format.

Terms and Conditions:

1. The above candidate shall have to execute an agreement with the institution on a prescribed format (Form A of S.O 364) with regard to the various terms and conditions applicable during academic arrangement The candidate shall strictly ensure that he/she shall not leave the post (College) before the completion of tenure of six months, however abandoning/terminating after six months of the engagement in the specialty will require one-month prior notice on either side falling which the salary shall not be paid for one month to the incumbent which shall be released on completion of stipulated sanctioned term.

2. Before joining the Department, the selected candidate shall submit an affidavit in the office of the Administrative Officer, Govt. Medical College Anantnag duly attested by the Judicial Magistrate(1st Class) to the effect that:

a. I understand all the terms and conditions set out in the agreement (Form A of S O 364 of 2020) and I shall be bound by all such terms and conditions (Form A of S O 364) duly executed by me

b. If any of the information furnished by me to the college is found wrong at any point of time, I shall be liable to be punished under rules including confiscation of the Registration of the Doctor

c. I will not participate in any kind of strike during the period of my tenure engagement In the event I proceeded on strike, my tenure engagement shall be terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act

d. I shall remain disciplined during the tenure period; any kind of misconduct shall make me liable for termination without any prior notice.

e. I am not involved in any criminal activity nor is there is any FIR/Court case pending/registered against me in any criminal department or police station/Hon ble Court.

f. I shall not claim any Experience Certificate in case I leave Junior Resident-ship before completion of first six months.

g. I will not indulge in any private practice. In case I am found doing private practice my appointment shall be liable for termination without any notice

Principal/Dean
Govt. Medical College,Anantnag.

DIPK:-8947/25 DIP Dated: 12-12-2025

THE DAILY "shahanshah"

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561

روزنامہ شہنشاہ

13 December 2025

مجھے، شبھمن اور دیگر کی بیٹنگ کی ذمہ داری لینی چاہیے تھی: سوریہ کمار یادو

ملان پور، 12 دسمبر (ایچ ٹی) ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ ٹیم ابھیشیک شرما پر انحصار نہیں کر سکتی، مجھے شبھمن گل اور دیگر بلے بازوں کی ذمہ داری لینی چاہیے تھی۔ کوئنٹن ڈی کاک کی 90 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان کے سامنے 214 رنز کا بڑا ہدف رکھا گیا لیکن گل ایک بار پھر ناکام رہے اور پہلی ہی گیند پر نگیڈی کا شکار بن گئے۔ وہیں سوریہ کمار بھی محض پانچ رنز ہی بنا سکے، جس کے باعث ہندوستان نے پاور پلے میں ہی صرف 32 کے اسکور پر اپنے تین وکٹ گنوا دیے۔ آخری اووروں میں محض پانچ رنز جوڑ کر ہندوستان نے مزید پانچ وکٹ کھو دیے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف جمعرات کی شب 51 رنز کی شکست کے بعد سوریہ کمار نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ مجھے اور شبھمن کو اچھی شروعات دینی چاہیے تھی کیونکہ ہم ہر بار ابھیشیک پر انحصار نہیں کر سکتے۔ وہ جس طرح کھیل رہے ہیں، ایک دن ان کا بھی فارم خراب ہو سکتا ہے، اس لیے مجھے شبھمن اور دیگر بلے بازوں کی ذمہ داری لینی چاہیے تھی۔ شبھمن پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ مجھے وہ ذمہ داری لینی چاہیے تھی اور کچھ دیر تک کریز پر رہنا چاہیے تھا۔" پہلے ٹی-20 میں سوریہ کمار نے نمبر تین پر بلے بازی کی تھی لیکن ملان پور میں گل کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد تیسرے نمبر پر اکشر پٹیل کو بھیجا گیا۔ اکشر نے تلک ورما کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی لیکن زیادہ دیر ساتھ نہیں دے سکے اور 21 کے انفرادی اسکور پر چار وکٹ لینے والے اوٹنیل بارٹمین کا پہلا شکار بنے۔ اس وقت ہندوستان کا اسکور 67 رنز تھا۔ سوریہ کمار نے اکشر کو پہلے بھیجنے پر کہا، "ہم نے گزشتہ میچ میں سوچا تھا کہ اکشر نے لمبے فارمیٹ میں بہت اچھی بلے بازی کی ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ آج بھی ویسی ہی اننگز کھیلیں۔ بدقسمتی سے ایسا نہ ہو سکا حالانکہ انہوں نے اچھی بیٹنگ کی۔" انہوں نے کہا، "ہم نے پہلے گیند بازی کی، تو ہمیں واپسی کرنی چاہیے تھی لیکن بعد میں جنوبی افریقہ کے گیند بازوں نے سمجھ لیا کہ اس پچ پر لینتھ کتنی اہم ہے۔ یہ سیکھنے کا عمل ہے۔ بس سیکھتے رہو اور آگے بڑھو۔ تھوڑی اوس بھی تھی اور اگر ہمارا پلان کام نہیں کر رہا تھا، تو ہمیں دوسرا پلان تیار رکھنا چاہیے تھا۔ ہم نے دیکھا کہ انہوں نے دوسری اننگز میں کیسے گیند بازی کی۔ ہم نے ان سے سیکھا اور اگلے میچ میں اسے اپلائی کرنے کی کوشش کریں گے۔"

دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو 51 رن سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کی

ملانپور، 11 دسمبر (ایچ ٹی) جنوبی افریقہ نے کوئنٹن ڈی کاک (90) کی جارحانہ بلے بازی اور اوٹنیل بارٹمین کی شاندار گیند بازی کی بدولت دوسرے ٹی-20 میچ میں ہندوستان کو 51 رن سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کرلی۔ 214 رنز کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم 162 رن آوٹ ہوگئی۔ ہدف کے تعاقب میں ٹیم انڈیا نے پہلے ہی اوور میں وکٹ گنوادی۔ شبھمن گل اپنی پہلی گیند پر صفر پر آوٹ ہوگئے۔ لنگی اینگیڈی کی باہر جانے والی گڈ لینتھ بال پر وہ سلپ میں کیچ دے بیٹھے۔ گل کو ریزا ہینڈرکس نے کیچ کیا۔ ہندوستانی ٹیم نے دو اوورز میں سلامی بلے بازوں کی وکٹیں گنوائیں۔ اس اوور کی آخری گیند پر ابھیشیک شرما 17 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ انہیں مارکو یانسن نے وکٹ کیپر کوئنٹن ڈی کاک کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ چوتھے اوور کی پانچویں گیند پر کپتان سوریا کمار یادو 5 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ انہیں مارکو یانسن نے وکٹ کیپر کوئنٹن ڈی کاک کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ یانسن کو یہ دوسری وکٹ ملی۔ انہوں نے ابھیشیک شرما (17 رنز) کو بھی کیچ آوٹ کیا۔ 14 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم نے پاور پلے کے اندر 3 وکٹیں گنوا چکی تھی۔ شبھمن گل صفر، ابھیشیک شرما 17 اور کپتان سوریا کمار یادو 5 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ اکشر اور تلک کی جوڑی نے اس کے بعد اننگز کو سنبھالا۔ لیکن آٹھویں اوور میں ہندوستان نے چوتھی وکٹ بھی گنوادی۔ اوور کی تیسری گیند اوٹنیل بارٹ مین نے آف اسٹمپ کی جانب گڈ لینتھ پر پھینکی۔ اکشر پٹیل نے کورز کی جانب شاٹ کھیلنے کی کوشش کی، لیکن ڈونوان فریرا کے ہاتھوں کیچ ہوگیا۔ اکشر نے 21 رنز بنائے۔

شائی ہوپ مائیکل رائے کے ہاتھوں کیچ اور بولڈ ہو گئے، نیوزی لینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز دوسرا ٹیسٹ، ویلنگٹن، تیسرا دن، 12 دسمبر GettyImages©2025

ہیری بروک کا دی ہنڈریڈ میں 4 لاکھ 70 ہزار پاؤنڈز کا ریکارڈ معاہدہ

لندن، 11 دسمبر (یو این آئی) آئندہ برس دی ہنڈریڈ میں انگلش بیٹر ہیری بروک کو تقریباً 4 لاکھ 70 ہزار پاؤنڈز کا ریکارڈ معاوضہ ملنے جارہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق نئے سرمایہ کاروں کی آمد کے بعد فرنچائزز نے ریٹینشن اور براہ راست سائننگ کے معاملات تیزی سے نمٹانا شروع کر دیے ہیں جس سے ٹورنامنٹ کی مالی حیثیت میں واضح اضافہ ہوا ہے۔ سن رائزرز لیڈز (سابقہ ناردرن سپر چارجرز) کی قیادت کرنے والے بروک اب نئی ٹیم کے ساتھ ریکارڈ معاوضے پر کھیلنے کو تیار ہوں گے۔ سن رائزرز نے بروک کے ساتھ برائیڈن کارس اور مچل مارش کو بھی لیا ہے۔

برازیل کو شکست دے کر ہندوستان اسکواش ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں داخل

چنئی، 11 دسمبر (یواین آئی) - ہندوستان نے اسکواش ورلڈ کپ 2025 کے پول بی کے اپنے دوسرے میچ میں برازیل کو 0-4 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ میچ میں ویلوَن سینتھِل کمار نے دنیا کے نمبر 183 پیڈرو مومیتو کو 0-3 سے ہرا کر ہندوستان کو شاندار آغاز دیا۔ 17 سالہ اناہت سنگھ، جو ٹورنامنٹ کی سب سے کم عمر کھلاڑی ہیں، نے دوسرے میچ میں 121 ویں نمبر کی لاورا اسلوا کو 0-3 سے شکست دی۔ ہندوستان کے ٹاپ رینکڈ مرد کھلاڑی ابھئے سنگھ نے 86 ویں نمبر کے ڈیاگو گوبی کو 0-3 سے ہرا کر ٹیم کی برتری مزید بڑھائی۔ آخری میچ میں جوشنا چینپا کو واک اوور ملا۔ ہندوستان کی ٹیم جمعہ کے روز کوارٹر فائنل میں جنوبی افریقہ سے مقابلہ کرے گی۔

جیکب ڈفی کی شاندار گیند بازی، نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو نو وکٹوں سے شکست دی

ویلنگٹن، 12 دسمبر (ہ س) جیکب ڈفی (پانچ وکٹ) اور مائیکل رے (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو 128 رن پر آل آؤٹ کرنے کے بعد 56 رن کا ہدف 10 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر کے نو وکٹ سے فتح درج کی۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ آج صبح ویسٹ انڈیز نے اپنے کل کے دو وکٹ پر 32 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ ویسٹ انڈیز کا تیسرا وکٹ برینڈن کنگ کے طور پر گرا جو 22 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ شائی ہوپ پانچ، راسٹن چیز دو رن بنا کر جلد ہی آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ کیوم ہاج نے 75 گیندوں میں 35 رن اور جسٹن گریوز نے 57 گیندوں میں 25 رن کا تعاون دیا۔ نیوزی لینڈ کے گیندبازی حملے کے سامنے ویسٹ انڈیز کے سات بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ 47ویں اوور کی دوسری گیند پر جیکب ڈفی نے اوجے شیلڈز (نو) کو آؤٹ کر کے 128 کے اسکور پر ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے 56 رن کا ہدف ملا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی نے 38 رن دے کر پانچ وکٹ لیے۔ مائیکل رے نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ جیکری فاکس نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے اتری نیوزی لینڈ نے 10 اوور میں ایک وکٹ پر 57 رن بنا کر مقابلہ نو وکٹ سے جیت لیا۔ کپتان ٹام لیتھم نو رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ڈیوون کونوے (28) اور کین ولیمسن 16 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں 205 رن کا اسکور بنایا تھا۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ نے اپنی پہلی اننگز نو وکٹ پر 278 رن کے اسکور پر ڈکلیئر کر دی تھی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے اینڈرسن فلپ نے 3، کیمار روچ نے 2 جبکہ جیڈن سیلز، اوجے شیلڈز، جسٹن گریوز اور روسٹن چیز نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ویسٹ انڈین ٹیم اپنی دوسری اننگز میں صرف 128 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جیکب ڈفی نے 5، مائیکل رائے نے 3 اور زیک فولکس نے ایک وکٹ حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے 56 رنز کا ہدف ملا جو اس نے باآسانی ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ کپتان ٹام لیتھم 9 رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ ڈیوون کونوے 28 اور کین ولیمسن 16 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ سیریز کا تیسرا اور آخری ٹیسٹ میچ 18 دسمبر سے ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔

یواین آئی۔ م س

حیدرآباد ورلڈ کپ کوالیفائر کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 11 دسمبر (ہ س)۔ ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کو 2026 ورلڈ کپ کے لیے اپنے ہوم ٹرف پر کوالیفائی کرنے کا آخری موقع ملے گا۔ اگرچہ ٹیم اب بھی ہیڈ کوچ کے بغیر کھیل رہی ہے، لیکن میزبانی کا فائدہ اس کے حق میں کام کر سکتا ہے۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم اس سال ایشیا کپ جیت کر پہلے ہی ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے۔ انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) نے جمعرات کو ورلڈ کپ کوالیفائرز کے شیڈول اور مقامات کا اعلان کر دیا۔ ہندوستان 8 سے 14 مارچ 2026 تک حیدرآباد میں آٹھ ٹیموں کے کوالیفائر کی میزبانی کرے گا۔ خواتین کا دوسرا کوالیفائر چلی کے سینٹیاگو میں ہوگا۔ چلی مردوں کے کوالیفائر کی میزبانی بھی کرے گا، جبکہ دوسرے مردوں کے کوالیفائر کے ساتھ اسماعیلیہ، مصر میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان کے ساتھ ساتھ انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ، کوریا، اٹلی، یوراگوئے، ویلز اور آسٹریا کی ٹیمیں بھی کوالیفائی کرنے کی دوڑ میں شامل ہوں گی۔ ہندوستان انگلینڈ کے بعد مقابلے میں دوسری سب سے زیادہ رینک والی ٹیم ہے۔ ہر کوالیفائر سے سرفہرست تین ٹیمیں بیلجیئم اور ہالینڈ میں 2026 کے ہاکی ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ دونوں ایونٹس میں چوتھے نمبر پر آنے والی اعلیٰ درجہ کی ٹیم بھی ورلڈ کپ میں جگہ حاصل کرے گی۔

کوپا ڈو برازیل میں واسکو نے فلومیننس کو شکست دی

ریو ڈی جنیرو، 12 دسمبر (یواین آئی) متبادل کھلاڑی پابلو ویگیٹی کے 94ویں منٹ میں کیے گئے گول کی بدولت واسکوڈا گاما نے کوپا ڈو برازیل کے سیمی فائنل کے پہلے لیگ میں فلومیننسے کو 1-2 سے شکست دے دی۔ کولمبیائی فارورڈ کیون سرنا نے 22ویں منٹ میں تھیاگو سلوا کے ہیڈر پاس پر گول کرتے ہوئے فلومیننسے کو برتری دلائی۔ ٹن اتج اٹیکر ریان نے ہاف ٹائم کے فوراً بعد چھ گز کے باکس کے کنارے سے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ فلومیننسے ابھی اینڈریس گومیز کے کراس کو سنبھال بھی نہیں پایا تھا کہ 77ویں منٹ میں نونو موریرا کی جگہ آنے والے ارجنٹینا کے اسٹرائیکر ویگیٹی نے گومیز کے کراس پر دور کے پوسٹ کی جانب نچلی طرف ہیڈر مار کر میچ کا رخ بدل دیا۔

آف لائن ٹکٹوں کی فروخت جمعہ سے شروع ہوگی

دھرم شالہ، 11 دسمبر (ہ س)۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان 14 دسمبر کو دھرم شالہ کے ایچ پی سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے T20 میچ کے لیے آف لائن ٹکٹوں کی فروخت جمعہ سے شروع ہوگی۔ معلومات کے مطابق گیٹ کے باہر ایک ٹکٹ کاو<?>نٹر قائم کیا جائے گا، جہاں سے کرکٹ شائقین میچ کے لیے آف لائن ٹکٹ حاصل کر سکیں گے، جس کی سب سے سستی ٹکٹ 1500 روپے سے شروع ہوگی۔ کرکٹ کے شائقین کاو<?>نٹر پر پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر اپنا درست شناختی کارڈ (آدھار کارڈ) فراہم کر کے میچ کے ٹکٹ حاصل کر سکیں گے، جو صبح 10:00 بجے کھلے گا۔ مزید برآں، میچ کے لیے آن لائن ٹکٹوں کی بکنگ جاری ہے، جس میں 5,000، 7,000، 9,000، 12,500، اور 20,000 کے ٹکٹ دستیاب ہیں۔ غور طلب ہے کہ 14 دسمبر کو بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان پانچ ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کا تیسرا میچ دھرم شالہ میں کھیلا جائے گا۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat